یونٹ 3

بہادروں

روح کے پھل سے

کتاب برائے اساتذہ

تمام عمروں کے لیے (4-15سال)

عزیز اساتذہ،

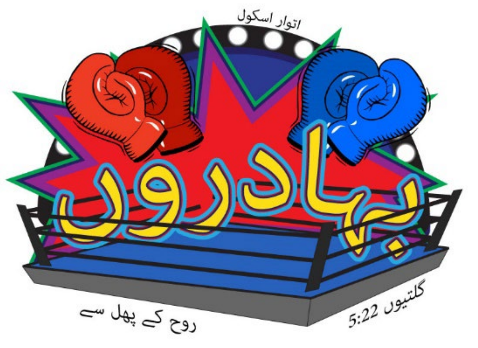

ہماری دُعا ہے کہ آپ میں سے ہر ایک پر خدا کی رحمت ہو کیوں کہ آپ اُس کے لیے اپنی خدمات سرانجام دیتے ہیں اور دنیا بھر کے بچوں کے لیے پادری کا کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ تبدیلی لارہے ہیں اور ابدی (آخرت) کے لحاظ زندگیاں بدل رہے ہیں!

ہم آپ کو ایک سرپرائز دینے جارہے ہیں۔ آپ سوچتے ہوں گے کہ آپ نے اِتوار کے سکول کے لیے بطور استاد خدمات سرانجام دینے کے لیے ہمیں جوائن کیا تھا لیکن آپ کی خدمات کی نوعیت کو تبدیل کرکے اب آپ کو کوچ بنا دیا گیا ہے!یہ بات درست ہے، کیوں کہ اس سال ہم انجیلِ مُقدس باکسنگ کے پس منظر (تناظر) میں پڑھائیں گے اور ہمیں امید ہے کہ کھیلوں کے ذریعے کچھ تفریح پیدا ہوگی۔ عزیز اساتذہ، ابھی سے آغاز کریں! استاد کی بجائے کوچ بنیں، اس سے آپ کو اپنی کلاس کے ہر بچے کا بہت زیادہ خیال رکھنے کے لیے تحریک ملے گی اور اُن کے چیمپئن (فاتح) بننے کے سفر کی طرف پیش رفت کے دوران آپ اُن کا بہت زیادہ خیال رکھیں گے۔

ہم کتاب "رُوح کاپھل" کا مطالعہ کریں گے۔ تاہم، نہ صرف پھل (صلہ) کو دیکھا جائے گا بلکہ اپنے جسم کے بہت سے گناہوں کو بھی جو رُوح کے پھل کے خلاف لڑتے ہیں۔ آپ کا مقصد اپنے طالب علموں کو فاتح (چیمپئنز) بننے میں مدد دینا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، انہیں نہ صرف زبانی یاد کرنے کی آیات اور اِنجیلِ مقدس کی کہانیاں یاد کرنی ہوں گی بلکہ انہیں اپنی روز مرہ زندگی میں "روح کا پھل" کا اطلاق بھی کرنا ہوگا۔ بطور کوچ یہ آپ کے لیے ایک انتہائی مشکل کام ہے۔

باکسنگ کے پس منظر (تناظر) کو استعمال کرتے ہوئے، جب آپ کے بچے اتوار کے دن کے سکول کے لیے کلاس میں موجود ہوں، تو ہمیں یہ تصور کرنے دیں کہ وہ تربیت (ٹریننگ) حاصل کررہے ہیں۔ وہ محنت کررہے ہیں ، اور خدا کے بارے میں مزید جان رہے ہیں اور یہ بھی کہ گناہ سے کیسے لڑنا ہے۔ اس طرح، آپ کا چرچ (کلیسا) ایک تربیتی مرکز ہے۔

جب آپ کے طالب علم باہر کی دنیا میں ہوتے ہیں تو وہ دراصل "اَکھاڑے میں موجود" ہوتے ہیں! یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ گناہوں کی طرف توجہ مبذول کرنے والی خواہشات سے لڑیں گے۔ اس طرح اُن کے گھر اور سکول حقیقی مقابلے (لڑائی) اور باکسنگ میچ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چرچ میں ہم سب اپنے آپ کو اچھا پیش کرتے ہیں اور درست جوابات دیتے ہیں۔ برائے مہربانی کسی بھی بچے کو یہ نہ سوچنے دیں کہ وہ اپنی یاداشت یا چرچ میں سیکھنے کی بدولت میچ جیت چکا ہے۔ یہ تربیت ہے۔ حقیقی لڑائی اُن کی زندگی میں ہے۔ اگر وہ ہفتے کے دوران دیے گئے اسباق کی مشق کریں گے تو وہ میچ جیت سکتے ہیں۔

بطور کوچ آپ کا آخری کام بچوں کی کامیابی پر انہیں انعام دینا اور اُن کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ کچھ ایسےانعامات تیار کریں جو اُن کے حوالے کیے جاسکیں۔ ہر ایک "مُکے"، راؤنڈ یا جیتے گئے میچ پر انہیں گلے لگائیں یا خصوصی طور پر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ آپ جس طرح کے رویہ کا مظاہرہ کریں گے ان کی طرف سے ویسا ہی رویہ دیکھیں گے کیوں کہ آپ کے طالب علم آپ یعنی اپنے کوچ کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہمیں اُمید ہے کہ آپ کوچ کا لباس زیب تن کرکے، اپنی کلاس کو کھیلوں کے تربیتی مرکز کے طور پر سجا کر اور انعامات کی کچھ تفریحی تقریبات کے انعقاد سے آپ کا وقت اچھا گزر سکتا ہے۔ کھیلوں کی طرح، "رُوح کا پھل" پر عمل کرنے میں کامیابی انہی کو حاصل ہوگی جو دوسرے لوگوں سے زیادہ سخت محنت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپ اپنے طالب علموں کو سخت محنت کرنے اور فاتح (چیمپئن) بننے کے لیے تحریک دے سکتے ہیں۔ ان پر اُس وقت اعتماد کریں جب کوئی اور ایسا نہیں کرتا، اور پھر دیکھیں کہ خدا اُن کی زندگی میں کیسے معجزے کرتا ہے!

دُعا ہے کہ خدا آپ کو "روح کا پھل" کے حوالے سے اپنے طالب علموں کی تربیت کرنے کے چیلنج کے لیے تحریک/حوصلہ دے۔

ہماری دعا ہے کہ آپ اتوار کے سکول کے اساتذہ پر لاگو تمام حدود و قیود کو توڑیں اور اپنے طالب علموں کی زندگیوں میں ایک حقیقی کوچ بنیں۔

یسوع مسیح کی پیروکار، بہن کرِسٹینا

Equip & Grow
بچے اہم ہیں

بہادروں

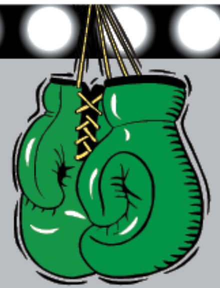

ایمانداری

1 ایمانداری بمقابلہ بُت پرستی

اِنجیل کہانی: طابوتِ سکینہ (صندوق) پکڑ لیا جاتا ہے

1سیموئیل 1:5-3:7,6,12

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کِسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نِیچے زمِین پر یا زمِین کے نِیچے پانی میں ہے۔" خروج 4:20

2 ایمانداری بمقابلہ بے وفائی

انجیل کہانی: سدرک، مشک اور عبدنیگو

دانیال 1:3-21

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"اَے خُداوند! مُجھ کو اپنی راہ کی تعلِیم دے۔ مَیں تیری راستی میں چلُوں گا۔
میرے دِل کو یکسُوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خَوف مانُوں۔" زبور 11:86

3 ایمانداری بمقابلہ ہچکچاہٹ

انجیل کہانی: خدا سموئیل کو بلاتا ہے

1سموئیل 1:3-21

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"اب اِیمان اُمّید کی ہُوئی چِیزوں کا اِعتماد اور اَن دیکھی چِیزوں کا ثبُوت ہے۔" عبرانیوں کے نام 1:11

4 ایمانداری بمقابلہ نافرمانی

اِنجیل کہانی: کنعان میں جاسوس

اعداد 1:13-17,33-1:14-11

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"مُوسیٰؔ نے کہا تُم کیوں اب خُداوند کی حُکم عدُولی کرتے ہو؟ اِس سے کوئی فائِدہ نہ ہو گا۔ "اعداد 41:14

5 نافرمانی بمقابلہ روک کر رکھنا

انجیل کہانی: ابراہیمؑ اور اسحاقؑ

پیدائش 1:22-18

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالِبوں کو بدلہ دیتا ہے۔"
عبرانیوں کے نام 6:11

گھر میں کرنے کا کام (اکھاڑے میں)

پچھلے ہفتے گھر میں کرنے کےلیے دیے گئے کام (اسائنمنٹ) پر بحث کریں، اور اپنے طالب علموں کو اگلے ہفتے کی اسائنمنٹ دیں۔ یہ اسائنمنٹس طالب علموں کی کتابوں اور میچ کارڈز پر موجود ہیں۔ اپنے طالب علموں کو یاد دہانی کرائیں کہ صرف وہی طالب علم فاتح (چیمپئن) ہوں گے جو اسائنمنٹ مکمل کریں گے۔ ہم میں سے کوئی بھی محض چرچ میں آنے یا انجیل مقدس کو حفظ کرنے سے چیمپئن نہیں بنے گا بلکہ اس پر عمل کرنے سے بنے گا!ہم آپ کو یہی تجویز کرتے ہیں طالب علموں کے چھوٹے چھوٹے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کا ایک کوچ ہو جوان طالب علموں کی اسائنمنٹس کا جائزہ لے (اس بارے میں مزید دیکھیئے چھوٹے گروپس کے سیکشن میں)۔
جس طرح باکسنگ میں صرف ایک مُکے سے مخالف کو شکست نہیں دی جاسکتی، اسی طرح ہفتے میں محض ایک بار گھر میں کرنے کی اسائنمنٹ مکمل کرنے سے یقیناً گناہ کو مکمل طور پر شکست نہیں دی جاسکے گی۔ اس تشبیہ کا استعمال طالب علموں کو یہ دکھانے میں معاون ثابت ہوتاہے کہ اگر وہ حقیقت میں چیمپئن (فاتح) بننا چاہتے ہیں تو انہیں ایک ہفتے کے دوران "زیادہ مُکے مارنے ہوں گے"۔
اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے کوچ اس بات کا ریکارڈ رکھیں کہ طالب علموں نے ایک ہفتے کے دوران کِتنے مُکے مارے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقابلے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر"مُکا" دراصل وہ ایک لمحہ ہے جس میں ہفتے کے دوران بچے اپنی اسائنمنٹ مکمل کرتے ہیں۔ مُکوں کو اور زیادہ پُر تفریح بنانے کے لیے ان کی درج ذیل چار مختلف اقسام کو استعمال کریں: جَیب (دھونس لگانا، مکا کی ایک قِسم)، ہُک (آنکڑا)، کراس اور آپرکَٹ۔

گھر میں کرنے کا کام

اکھاڑے میں 1

کسی ایسی سرگرمی کا انتخاب کریں جس میں حصہ نہ لینا ہو کیوں کہ اس میں ممکنہ طور پر بُت پرستی ہوسکتی ہے۔ ہوسکتا ہے یہ اپنے جوتے اتارنے کی روایت ہو، ایک ایسی پریڈ ہو جس میں حصہ نہ لینا ہو، ایک ایسا کھیل ہو جس میں حصہ نہ لینا ہو یا اس وقت پھول نہ خریدنے ہوں جب دوسرے خرید رہے ہوں۔

کھاڑے میں 2

اس ہفتے کسی وقت کا تعین کریں اور سکول یا اپنی کمیونٹی میں علی الاعلان یہ اعتراف کریں کہ آپ مسیح ہیں اور یہ کہ آپ یسوع مسیح پر یقین رکھتے ہیں۔ اس کے بعد، اس چیز سے لطف اندوز ہوں کہ آپ اپنے ساتھیوں کے دباؤ کا سامنے کرنے کے باوجود چھوٹے فریق کے ساتھ وفادار رہے تھے۔

کھاڑے میں 3

خدا سے کہیں کہ وہ اس ہفتے آپ سے بات کرے اور آپ کے ذمہ کوئی کام لگائے۔ ہچکچاہٹ کے بغیر فوری طور پر تعمیل کرنے کی مشق کریں۔ اگر آپ بھول جاتے ہیں اور انتظار کرتے رہتے ہیں تو خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے ذمہ کوئی اور کام لگائے۔

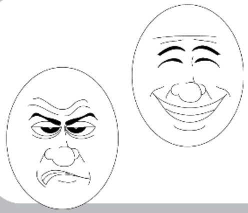

کھاڑے میں 4

اس ہفتے کرنے کے لیے خدا کی طرف سے دیے گئے دو کاموں کا انتخاب کریں۔ پہلا کام ایسا ہو جس کے بارے میں خدا نے نہ کرنے کا حکم دیا ہو اور دوسرا وہ ہو جس کےبارے میں خدا نے کرنے کا حکم دیا ہو۔ دونوں صورتوں میں خدا کی فرماں برداری کریں اور نافرمانی کے خلاف فتح حاصل کریں۔

کھاڑے میں5

کیا اس ہفتے کوئی ایسی چیز ہے جو خدا آپ کو ترک کرنے کا حکم دے رہا ہو؟ اس چیز کے بارے میں سوچنے کےلیے کچھ وقت صرَف کریں، اور پھر خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو وہ چیز عارضی طور پر ترک کردینے کی طاقت عطا کرے۔ یہ چائے، فیس بک یا پسندیدہ کھانا ہوسکتا ہے۔ اس لڑائی کو جیتنے کے لیے ، اس چیز کو پورے ہفتے کے لیے ترک کرنے کا انتخاب کریں۔

میچ کارڈز

حاضری ریوارڈ بچوں کو تھمائیں۔ یہ دراصل ایک کارڈ ہے جس پر ہر ہفتے کی لڑائی/مقابلے کا ریکارڈ موجود ہے۔ اپنے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پورا سال حاضری دیں اور تمام کارڈ حاصل کریں! یہ کارڈ انتہائی مناسب قیمت پر ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ کارڈ کو استعمال کرتے ہوئے آپ، یاد کرنے کی آیت سے متعلق ایک گیم کھیل سکتے ہیں جس میں اسائنمنٹس (دیے گئے کام) کو گناہوں سے موازنہ کرسکتے ہیں۔

نرم دلی

خود پر قابو

6

ایمانداری بمقابلہ بے اعتباری

انجیل کہانی: نوحؑ اور کشتی

پیدائش: 12-1:7,22-1:6,32:5

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو اِیمان دار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہُوں۔ تُو اپنا اِیمان بغَیر اَعمال کے تو مُجھے دِکھا اور مَیں اپنا اِیمان اَعمال سے تُجھے دِکھاؤُں گا۔"

یعقوب 18:2

7

ایمانداری بمقابلہ شک

انجیل کہانی: یسوع مسیحؑ تھومس کے سامنے ظاہر ہوا

یوحنا 31-24:20

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔"

یوحنا 29:20

8

شائستگی (نرم دِلی) بمقابلہ لڑائی (اختلاف رائے)

انجیل کہانی: ابراہیمؑ اور لوطؑ علیحدہ

پیدائش 18-1:13

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کر کے مُحبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔"

افسیوں کے نام 2:4

9

شائستگی (نرم دلی) بمقابلہ روایات

انجیل کہانی: پاک و ناپاک

متی 20-1:15

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"تُم نہ یہُودیوں کے لِئے ٹھوکر کا باعِث بنو نہ یُونانیوں کے لِئے نہ خُدا کی کلِیسیا کے لِئے۔ چُنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خُوش کرتا ہُوں اور اپنا نہیں بلکہ بُہتوں کا فائِدہ ڈھُونڈتا ہُوں تاکہ وہ نجات پائیں۔" 1 کرنتھیوں کے نام خط 33-32:10

10

شائستگی (نرم دِلی) بمقابلہ تلخی

انجیل کہانی: قائن اور ہابل

پیدائش: 16-1:4

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔" افسیوں کے نام 31:4

11

خود پر قابُو بمقابلہ بہکاوے

اِنجیل کہانی: یسوعؑ کو بہکایا جاتاہے

متی 11-1:4

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"تُم کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زِیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نِکلنے کی راہ بھی پَیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔"

1 کُرنتھیوں کے نام خط 13:10

12

خُود پر کنٹرول بمقابلہ جُھوٹ

انجیل کہانی: یعقوبؑ نے عسیو کی برکت چرا لی

پیدائش: 36-1:27

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"جُھوٹی زُبان اُن کا کِینہ رکھتی ہے جِن کو اُس نے گھایل کِیا ہے اور چاپلُوس مُنہ تباہی کرتا ہے۔"

امثال28:26

13

خود پر قابو بمقابلہ کاہلی (سُستی)

اِنجیل کہانی: ذہین اور بیوقوف معمار

متی 27-24:7

یاد رکھنے والی پہلی آیت

"پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لِئے یہ گُناہ ہے۔" یعقوب کا خط 17:4

کھاڑے میں 6

اپنی زندگی کے اس شعبہ کا انتخاب کریں جو خدا کے لیے قابل بھروسہ ہو۔ اس ہفتے کے کسی دن خدا کے لیے کوئی کام کرنے کا انتخاب کریں ، اور اس میں قابل بھروسہ ہونے کو یقینی بنائیں۔ جب آپ یہ کام مکمل کرلیں تو کسی اور دن کےلیے کسی اور وعدے کا انتخاب کریں ۔ اپنے وعدے کو پورا کرنے کو یقینی بنائیں۔

کھاڑے میں 7

اس ہفتے کسی ایسے کام کے بارے میں خدا پر یقین کریں جس کا اس نے آپ سے وعدہ کیا اور وہ بظاہر ناممکن دکھائی دیتا ہے۔ خدا کو بتائیں کہ آپ اس کا وعدہ پورا کرنے تک انتظار کریں گے۔ انتظار کے لیے اپنی رضامندی کی وضاحت کرنے کے لیے کسی لائن میں جا کر کسی ایسی لائن میں کھڑے ہوجائیں جہاں آپ کو کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں! آپ نے قطار میں جتنی دیر کے لیے انتظار کیا وہ وقت تحریر کرلیں تاکہ آپ اپنے کوچ کو اس بارے میں رپورٹ دے سکیں۔

کھاڑے میں8

جب آپ کسی چیز کے بارے میں اختلا ف رائے کریں تو دوسرے شخص کو جیتنے کا موقع دیں۔ آپ اتفاق نہ کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں لیکن اس معاملے سے متعلق دوسرے شخص سے لڑنا چھوڑیں۔ دوسروں کو اپنی رائے کا اظہار کرنے دیں۔

کھاڑے میں 9

اپنی روایات میں سے کسی ایک کے حوالے سے کسی شخص کے ساتھ رحمدلی سے پیش آئیں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ روایت توڑنے والوں کے ساتھ مفاہمت کریں اور اس بارے میں کوئی تبصرہ نہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی کو رنجیدہ نہ کریں ، یا پھر اس کام کی غرض سے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائیں۔

کھاڑے میں 10

کسی ایسے شخص کا انتخاب کریں جس کے ساتھ آپ غصہ میں ہیں، اور اُسے معاف کردیں۔ ایک لمحہ کےلیے دعا مانگیں اور بلند آواز سے کہیں، "میں تمہیں معاف کرتا ہوں"۔

کھاڑے میں 11

بہکاوے کے خلاف مزاحمت کریں اور اگر ممکن ہو تو یسوعؑ کی طرح صحیفے کا استعمال کریں۔ اپنی خواہشات پر قابو پائیں، اور اپنے آپ کو بہکاوے میں آجانے سے بچائیں۔

کھاڑے میں 12

ہر کوئی جھوٹ بولتا ہے اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اگرچہ بہت تھوڑا جھوٹ بولتے ہیں۔ اس جھوٹ کو یاد کریں جو آپ نے اس سال بولا۔ اس شخص کے پاس جائیں، اسے سچ بتائیں اور یہ بھی کہ آپ جھوٹ بولنے پر اس سے معذرت خواہ ہیں۔

کھاڑے میں13

اس ہفتے اپنی سستی کے خلاف لڑیں اور کرنے کے لیے کسی ایسے کام کا انتخاب کریں جو آپ نہیں کرنا چاہتے۔ اسے مکمل کرنے کو یقینی بنائیں اور اپنی گواہی کسی دوست کے ساتھ شیئر کریں۔

اس مواد کا استعمال کس طرح کیا جائے

شیڈول

گانے اور ڈرامہ۔ 30منٹ
مرکزی سبق اور طالب علموں کے لیے کتابیں۔ 30منٹ
گھر سے کرنے کا کام (اسائنمنٹس) اور یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (کھیل)۔ 30منٹ
سوالات اور جوابات اور حاضری کارڈز۔ 30منٹ

موسیقی

نئے گیت گاتے ہوئے اپنی کلاس کا آغاز کریں اور سب کو ایکشنز کے ساتھ حرکت (رقص) کرنے کا کہیں۔ ہماری ویب سائٹ سے گیت ڈاؤن لوڈ کریں اور ویڈیوز میں دکھائے گئے ایکشنز یا رقص کے سٹیپ سیکھیں۔

ڈرامہ

ہر ہفتے ایک تفریحی ڈرامہ کے لیے، دو اداکار لیں جو ایسی دو شخصیات ہوں جنہیں آپ ہفتہ وار بنیادوں پر استعمال کرتے ہیں: ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ۔ (آپ اِن کے نام تبدیل کرکے اپنی مرضی سے منتخب کرسکتے ہیں)۔ سبق پر نظر ثانی کریں اور ڈرامے کے تصورات میں توسیع کرکے سبق کے اطلاق کے ساتھ مطابقت پیدا کریں اور بچوں کی آنکھیں کھولیں کہ وہ انجیلِ مقدس کی کہانی میں اپنے آپ کو دیکھیں۔ انہی دو اداکاروں کو ہر ہفتے استعمال کرنے سے ڈراموں کو زندگی کے ساتھ بہتر انداز میں جوڑا جاسکتا ہے اور ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ کے بارے میں جان کر سال بھر کی سرگرمیوں میں مزید تفریح پیدا کی جاسکتی ہے۔ اُن کے لیے ایسا لباس تیار کریں جسے با آسانی چرچ میں چھوڑا جاسکے اور آسانی سے زیب تن کیا جاسکے (مثال کے طور پر محض ایک ٹوپی اور عینک وغیرہ)۔

مرکزی سبق

سبق کا تعارف کرانے کے بعد آپ انجیلِ مقدس کی کہانی کی طرف جائیں۔ انجیلِ مقدس کی مکمل کہانی کے لیے برائے مہربانی انجیل ملاحظہ فرمائیں کیوں کہ اس کتابچہ میں یہ کہانی مکمل حالت میں پرنٹ نہیں ہے۔ انجیلِ مقدس کی کہانی جاننے کے بعداس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ مرکزی سبق کا احاطہ کرتے ہیں اور زندگی پر اُس کا عملی اطلاق کریں۔ سبق کے اختتام پر، یاد کرنے کی آیت پڑھیں اور طالب علموں کے ساتھ مِل کر دعا کریں۔

طالب علموں کی کتابیں

طالب علموں کی کتابیں یا ہر سبق کی کاپی ان کے حوالے کریں۔ ان طالب علموں کی مدد کریں جنہیں پہیلیاں بوجھنے میں مشکل پیش آرہی ہو، کیوں کہ اتوار کے سکول کی کتابیں مشکل نہیں بلکہ تفریحی ہونی چاہئیں۔ آپ طالب علموں سے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ ساری چیزیں اپنے صفحات پر گم کی مدد سے جوڑ دیں۔ کم عمر طالب علموں کے لیے یہ مختلف اشیا جیسا کہ چاول، کپاس، گیندیں، نوڈلز یا رنگ ان کے رنگ کیے جانے والے صفحہ کو سجا سکتی ہیں۔ بڑی عمر کے طالب علموں کے لیے ان کی کتابیں ڈائریوں، گم کی مدد سے جڑے ہوئے میٹرو ٹکٹ، پیسے (شلنگ یا پاؤنڈ کا بارہواں حصہ)، نرم جیبی چیز (روئی وغیرہ) یا دوسری کوئی ایسی چیز جو بچوں کو گھر پر کرنے کے کام کی یاد دہانی کرائے، کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

گھر میں کرنے کا کام (اکھاڑے میں)

پچھلے ہفتے گھر میں کرنے کےلیے دیے گئے کام (اسائنمنٹ) پر بحث کریں، اور اپنے طالب علموں کو اگلے ہفتے کی اسائنمنٹ دیں۔ یہ اسائنمنٹس طالب علموں کی کتابوں اور میچ کارڈز پر موجود ہیں۔ اپنے طالب علموں کو یاد دہانی کرائیں کہ صرف وہی طالب علم فاتح (چیمپئن) ہوں گے جو اسائنمنٹ مکمل کریں گے۔ ہم میں سے کوئی بھی محض چرچ میں آنے یا انجیل مقدس کو حفظ کرنے سے چیمپئن نہیں بنے گا بلکہ اس پر عمل کرنے سے بنے گا!ہم آپ کو یہی تجویز کرتے ہیں طالب علموں کے چھوٹے چھوٹے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کا ایک کوچ ہو جوان طالب علموں کی اسائنمنٹس کا جائزہ لے (اس بارے میں مزید دیکھیئے چھوٹے گروپس کے سیکشن میں)۔
جس طرح باکسنگ میں صرف ایک مُکے سے مخالف کو شکست نہیں دی جاسکتی، اسی طرح ہفتے میں محض ایک بار گھر میں کرنے کی اسائنمنٹ مکمل کرنے سے یقیناً گناہ کو مکمل طور پر شکست نہیں دی جاسکے گی۔ اس تشبیہ کا استعمال طالب علموں کو یہ دکھانے میں معاون ثابت

ہوتاہے کہ اگر وہ حقیقت میں چیمپئن (فاتح) بننا چاہتے ہیں تو انہیں ایک ہفتے کے دوران "زیادہ مُکے مارنے ہوں گے". اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے کوچ اس بات کا ریکارڈ رکھیں کہ طالب علموں نے ایک ہفتے کے دوران کِتنے مُکے مارے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقابلے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر"مُکا" دراصل وہ ایک لمحہ ہے جس میں ہفتے کے دوران بچے اپنی اسائنمنٹ مکمل کرتے ہیں۔ مُکوں کو اور زیادہ پُر تفریح بنانے کے لیے ان کی درج ذیل چار مختلف اقسام کو استعمال کریں: جَیب (دھونس لگانا، مکا کی ایک قِسم)، ہُک (آنکڑا)، کراس اور اَپرکٹ۔

زبانی یاد کرنے کی آیت سے متعلق گیم (کھیل)

اس پروگرام میں موجود ساری گیمز مخصوص ہفتے میں یاد کرنے کی آیت کو سیکھنے کے حوالے سے ہیں۔ فراہم کی گئی گیمز کا استعمال کریں، یا پھر اپنے طالب علموں کو اجازت دیں کہ وہ ہر ہفتے کے لیے اپنی پسندیدہ گیم کا انتخاب کریں اور کھیلیں۔ گیم (کھیل) کے لیے ضروری چیزیں وقت سے پہلے تیار کرکے رکھیں۔

سوالات اور جوابات (بڑی عمر کے طالب علموں کے لیے)

ہر سبق میں تین سوالات فراہم کیے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے طالب علموں کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع کرسکیں۔ یہ سوالات ایڈوانس /بڑی عمر (13تا15سال) کے طالب علموں کے لیے ہیں، تاہم آپ انہیں باقی عمر کے طالب علموں پر اطلاق کرکے بھی یہ دیکھ سکتے ہیں کہ آیا ان کے نتیجے میں بحث مباحثہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے یا نہیں۔ یہ تصور آپ کے طالب علموں کو سوچنے کے قابل بنانے کے لیے ہے۔ اس تصور کے کارگر ثابت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آپ طالب علموں کو فوری طور پر جواب نہ دیں۔ وہ ایک موضوع کے بارے میں جتنا زیادہ بحث مباحثہ کریں گے اتنا زیادہ اس کے بارےمیں سوچ بچار کریں گے اور بطور استاد آپ کی کارکردگی بہتر ہوگی۔ اگر طالب علم حقیقی معنوں میں زبانی بحث مباحثہ کریں گے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی کارکردگی شاندار ہے! اگر آپ کے طالب علم بحث مباحثہ کے ایک نقطہ پر بہت جلد راضی ہوجاتے ہیں تو دوسرے نقطہ کے حامی طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں سوچ بچار کرنے اور بات چیت کرنے کا کہیں۔

میچ کارڈز

حاضری ریوارڈ بچوں کو تھمائیں۔ یہ دراصل ایک کارڈ ہے جس پر ہر ہفتے کی لڑائی/مقابلے کا ریکارڈ موجود ہے۔ اپنے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پورا سال حاضری دیں اور تمام کارڈ حاصل کریں! یہ کارڈ انتہائی مناسب قیمت پر ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ کارڈ کو استعمال کرتے ہوئے آپ، یاد کرنے کی آیت سے متعلق ایک گیم کھیل سکتے ہیں جس میں اسائنمنٹس (دیے گئے کام) کو گناہوں سے موازنہ کرسکتے ہیں۔
کوچ

چھوٹے گروپ

3-7 بچوں پر مشتمل چھوٹے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر چھوٹےگروپ کو ایک کوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوچ کو ہر ہفتے کلاس میں آنے کی ضرورت نہیں ہوگی تاہم اپنے طالب علموں یا کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہوگا۔ اپنے مرکزی لیڈرز میں سے ایک کو ہیڈ کوچ مقرر کریں اور تمام کوچز کو منظم اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

اپنی کلاس کو چھوٹے گروپس میں تقسیم کریں تاکہ آپ کے طالب علموں کو دی گئی اسائنمنٹس حقیقی طور پر سرانجام دینے میں مدد دی جاسکے۔ اتوار کے سکول زیادہ تر چرچ میں ہوتے ہیں، اور ہفتے کے دوران گھر سے کرکے آنے کا کوئی کام نہیں ہوتا۔ تاہم، آپ کے طالب علم گناہ کے بارے میں محض جان کر اُسے شکست نہیں دے سکتے۔ لازم ہے کہ وہ اکھاڑے میں آئیں اور اُس گناہ کا مقابلے کریں جس کا ہفتے کے دوران انہیں سامنا کرنا پڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک کوئی فرد ان بچوں کی سرپرستی (نگرانی) نہیں کرے گا ان کے لیے ایسا کرنا تقریباً ناممکن ہوگا۔ برائے مہربانی ان کی باتوں پر اعتبار نہ کریں اور جب طالب علم یہ کہیں کہ انہوں نے اسائنمنٹ مکمل کی تھی تو اس بات کو تسلیم نہ کریں۔ اگر آپ اس پروگرام کے حوالے سے سستی کا مظاہرہ کریں گے تو آپ دراصل اپنے طالب علم کو جھوٹ بولنے کی تربیت دے رہے ہوں گے۔ تاہم، میرے ساتھ ذرا یہ تخیل کریں کہ اگر آپ اپنے طالب علموں کو حقیقی کوچ کے طور پر تربیت فراہم کرتے ہیں اور اس بات کی نگرانی کرتے ہیں کہ وہ اپنا گھر کا کام کررہے ہیں تو اس صورت میں آپ ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی دیکھیں گے۔ محض ایک سال میں، آپ اُن کی زندگیوں میں تبدیلی لاسکتے ہیں! آپ کے طالب علم کتاب "رُوح کا پھل" کو محض یاد نہیں کررہےہوں گے بلکہ درحقیقت اس کے مطابق زندگی گزارنا سیکھ رہے ہوں گے!

بچوں کے اِن چھوٹے گروپس کو معاونت فراہم کرنے کے لیے ، ہم نے آپ کےکوچز کے لیے نوٹس اور ہیڈکوچ کے لیے ایک چھوٹی سی کتاب تخلیق کی ہے۔ کوچ کے لیے نوٹس ہر ماہ کے لیے کتاب رُوح کے پھل کے لیے ہیں۔ ہیڈکوچ کے لیے ایک چھوٹی کتاب ہے جس میں تین ماہ کے مکمل یونٹ کے لیے اسائنمنٹس موجود ہیں۔

کوچز کی ذمہ داریاں

کوچ:

- 3-5 بچوں کی کوچنگ (تربیت) کریں
- ہر ہفتے کلاس سے پہلے اور بعد میں بچوں کو پانچ منٹ کے لیے مِلیں اور اسائنمنٹ پر بات چیت کریں اور فاتح (چیمپئن) بننے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طالب علموں کو ہفتہ وار بنیادوں پر کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ کے بارے میں یاد دہانی کرائیں۔ (مجوزہ دن: منگل)
- طالب علموں کو ہفتہ میں دوسری بار کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ مکمل کرنے سے متعلق رپورٹ حاصل کریں۔ (مجوزہ دن: جمعہ)
- چھوٹے گروپ میں شامل بچوں کی اسائنمنٹس کا ریکارڈ رکھیں اور ہفتہ وار بنیادوں پر ہیڈ کوچ کو اس بارے میں آگاہ کریں۔

ہیڈ کوچ:

- ہر ہفتے کلاس سے پہلے اور بعد میں تمام کوچز سے پانچ منٹ کے لیے ملاقات کریں، اُن سے اسائنمنٹ کے حوالے سے بات چیت کریں اور اپنے طالب علموں کی ایمانداری کے ساتھ تربیت (کوچنگ) کرنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔
- کوچز کو ہفتہ وار بنیادوں پر کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ کے بارے میں یاد دہانی کرائیں۔ (مجوزہ دن: منگل)
- کوچز کو ہفتہ میں دوسری بار کال/ٹیکسٹ کریں اور اسائنمنٹ مکمل کرنے سے متعلق رپورٹ حاصل کریں۔ (مجوزہ دن: جمعہ)
- تمام کوچز کی طرف سے مکمل کی گئی اسائنمنٹس کا ریکارڈ رکھیں
- کوچز اور اُن کی فیملیز میں تحریک (جذبہ) پیدا کرنے کے لیے ماہانہ بنیادوں پر میٹنگز کا انعقاد کریں۔

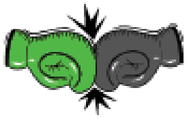

بھرتی کا عمل

چھوٹے گروپس کے لیے زیادہ تعداد میں کوچز کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے آپ کو زیادہ لیڈرز (سربراہان) بھرتی کرنے ہوں گے لیکن ایسا کرنے میں آپ کو مشکل پیش آسکتی ہے۔
تاہم اس عمل میں بہت زیادہ مشکل پیش نہیں آنی چاہیئے۔ ذیل میں کچھ تصورات دیے گئے ہیں جن کے ذریعے کوچز تلاش کرنا مزید آسان ہوگا:

- کوچز سے کہیں کہ وہ محض ایک ماہ کے لیے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ ہر ماہ میں ایک "رُوح کا پھل" مکمل ہوتا ہے۔ بالغ افراد سے ان کی وابستگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اگر آپ صرف ایک ماہ کے لیے جڑنے کا کہتے ہیں تو اس صورت میں بہت سے لوگ حصہ بننے کے لیے تیار ہوں گے۔ پہلے ماہ کے بعد، اگر آپ (کوچنگ کے عمل) کو آسان اور پُرتفریح بناتے ہیں تو وہ لوگ دوبارہ حصہ بننے کی خواہش کا اظہار کریں گے!
- کوچز کو معمول کے مطابق چرچ آنےکی اجازت دیں لیکن انہیں چاہیئے کہ وہ وہاں دس منٹ پہلے پہنچیں تاکہ اپنے طالب علموں سے مل سکیں۔ آپ کے کوچ اتوار کے سکول کی کلاس میں مہینے میں ایک بار آسکتے ہیں جب کہ باقی ہفتوں کے دوران بالغ افراد کے ساتھ معمول کے مطابق چرچ میں جاسکتے ہیں۔
- کال کرنےکی بجائے طالب علموں کو ٹیکسٹ کی صورت میں پیغام ارسال کریں۔ پورے مہینے کےلیے خود کار طور پر ٹیکسٹ پیغام ترتیب دینے میں اپنے کوچز کی مدد کریں تاکہ وہ باآسانی اپنے طالب علموں کے ساتھ رابطہ کرسکیں۔ اس بات کو مت بھولیں کہ بجائے روایتی انداز میں کال کرنے کے، آپ فیس بُک اکاؤنٹس، ٹوئٹر، وٹس ایپ وغیرہ کوبھی استعمال کرسکتے ہیں۔
- چرچ میں کوچز کے لیے ایک جگہ تیار کریں جہاں وہ چند چیزیں ذخیرہ کرسکیں/رکھ سکیں۔ کھلاڑی دکھائی دینے کے لیے آپ کے کوچ کھیلوں کےلیے استعمال ہونے والی ٹوپیاں پہن سکتے ہیں یا سیٹیاں اور پانی کی بوتلیں اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ ان چیزوں کو اپنے ساتھ لانے کو یاد رکھنے کی بجائے، انہیں اجازت دیں کہ وہ ان چیزوں کو چرچ میں رکھیں۔ اس طرح آپ کے کوچ چرچ میں پہنے جانے والے عمومی کپڑے پہن سکتے ہیں اور کوچ دکھائی دینے کے لیے کھیلوں میں استعمال ہونے والی چند چیزیں زیب تن سکتے ہیں۔
- کوچز کے لیے منعقدکی جانے والی ماہانہ میٹنگ کو زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزاء بنائیں تاکہ وہ سال کےآئندہ پروگراموں میں شرکت کرنا جاری رکھیں۔
- اگر ضروری ہو تو بچوں کے بڑے گروپ بنانے کی اجازت دیں۔ (فیس بُک پر گروپ نوٹیفکیشنز کی مدد سے، ایک کوچ کے لیے 10 طالب علموں کی کوچنگ (تربیت) کرنا مشکل نہیں ہوگا)۔

تحریک (جوش) دلانے والی میٹنگز (اجلاس)

ہیڈ کوچ کا بنیادی کام کوچز کو تحریک دینا (ان کی حوصلہ افزائی کرنا) ہے۔ ایسا کرنے کا ایک اہم طریقہ ماہانہ بنیادوں پر تحریکی میٹنگ کا انعقاد کرنا ہے۔ آپ انہیں کھانا کھلاسکتے ہیں، اکٹھے عبادت کرسکتے ہیں، کھیلوں سے متعلق ڈیٹا کا جائزہ لے سکتے ہیں اور یہ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کا اطلاق ہمارے مسیحی بھائیوں کی زندگیوں پر کس طرح کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں، آپ اُن کے ساتھ اولمپک کھلاڑیوں سے متعلق معلومات کا جائزہ لے سکتے ہیں یا پھر کھیلوں سے متعلق تحریک دینے والی کوئی فِلم دیکھ سکتے ہیں اور اس دوران پاپ کارن (بھُونی ہوئی مکئی) یا کوئی دوسرا مزیدار کھانا کھاسکتے ہیں۔ اپنے کوچز کے ساتھ اس تصور پر بات چیت کریں کہ آیا یہ کھلاڑیوں کی طرف سے سخت محنت کرنے کے لیے (تحریک دینے کے لیے) اہمیت کا حامل ہے یا نہیں۔ تو پھر کیا یہ ہماری روحانی اور اُخروی بہتری (ثواب) کے لیے اہمیت کا حامل نہیں ہے؟

انعامات کی تقریب

کوچ ہونے کی حیثیت سے ایک انتہائی اہم کام اپنے طالب علموں کو یہ احساس دلانا ہے کہ وہ فاتح (چیمپئن) ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اس چیز کو واضح کرنا ہے کہ آپ کس طرح کا رویہ دیکھنا چاہتے ہیں جس کے لیے آپ انہیں انعام سے نوازیں۔ ہم یہی تجویز کرتے ہیں کہ طالب علموں کو اس وقت انعام سے نوازیں جب وہ گھر سے کرنے کا کام (اسائنمنٹس) مکمل کرکے آئیں، جس میں انہیں ہفتےکے دوران دیے گئے سبق کا عملی زندگی میں اطلاق کرنا ہوتا ہے۔ حاضری اور (دیا گیا سبق) یاد کرنا "تربیت" ہیں جب کہ ہفتےکے دوران دی گئی اسائنمنٹس کو مکمل کرنا دراصل مقابلہ

ہے۔ طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ اگر وہ فاتح (چیمپئن) بننا چاہتے ہیں تو تربیت بہت ضروری ہے۔ لیکن حقیقی دنیا میں مقابلہ دراصل وہی ہے جس میں وہ فاتح ہوتے ہیں ۔

ایک تصور یہ ہے کہ ہر ماہ کے اختتام پرجب آپ "رُوح کا پھل" مکمل کرلیں تو ایک تقریبِ انعامات کا انعقاد کیا جائے۔ مثال کے طور پر (باب) محبت کا مطالعہ پانچ ہفتوں پر محیط ہوتا ہے۔ وہ طالب علم جس نے کم ازکم تین ہفتوں کی اسائنمنٹس مکمل کی ہوگی وہ کانسی کا تمغہ جیت سکتا ہے جب کہ چار ہفتوں کی اسائنمنٹس مکمل کرنے کی صورت میں چاندی اور پورے پانچ ہفتوں کی اسائنمنٹس مکمل کرنے کی صورت میں طلائی تمغہ جیت سکتا ہے۔ آپ طالب علموں کی طرف سے تمغے جیتنے کے حوالے سے موزوں ترامیم کرسکتے ہیں ، کیوں کہ کچھ گاؤں یا قصبہ جات کے کچھ علاقوں کے لیے زیادہ مشکل اسائنمنٹس کی ضرورت ہوگی ۔ کچھ علاقوں میں انجیل کی تعلیمات پر زیادہ عمل کرنے والے لوگ موجود ہوں گے اور آپ کو آسان اسائنمنٹس کی ضرورت ہوگی تاکہ ان لوگوں کو تحریک ملتی رہے اور آپ کی کلاس میں شامل رہیں۔

سال کے اختتام پر، ان طالب علموں کو بہت بڑا انعام دیں جنہوں نے پورے سال کے دوران بہت سے ایوارڈ (انعامات) جیتے۔ یہ بڑا انعام ٹرافی یا عمدہ قسم کا تمغہ ہوسکتا ہے۔ یہ انعامات مزید خوبصورت بنائے جاسکتے ہیں اگر آپ یہ انعامات طالب علموں کو سٹیج پر ااور چرچ میں بالغ افراد کے سامنے دیں!

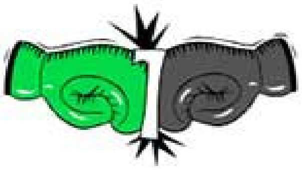

1 - ایمانداری بمقابلہ بُت پرستی

اِنجیل کہانی: طابوتِ سکینہ (صندوق) پکڑ لیا جاتا ہے
1سیموئیل 5:1-12, 6, 3:7

ڈرامہ1

ذہین ولی اور بیوقوف فٹ بال کھیل رہے ہوتے ہیں فریڈ ایک گول کرتا ہے ۔ وہ اتنا پُرجوش ہوتا ہے کہ اپنے جُوتے اور جُرابیں اتار لیتا ہے۔ وہ جراب کا بوسہ لیتے ہوئے کہتا ہے، "شُکریہ خوش قسمت جراب! تمہارے بغیر میں یہ گول نہ کرپاتا!!!

یاد کرنے کی آیت 1

تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کِسی چِیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نِیچے زمِین پر یا زمِین کے نِیچے پانی میں ہے۔ خرُوج 4:20

مرکزی سبق 1

رُوح کے پھل کی طرف سے "چیمپیئنز" (فاتحین)کے تیسرے باب میں خو ش آمدید! ہم اس باب کا آغاز روح کے پھل "ایمانداری" سے کرنے جارہے ہیں۔ "گلتیوں کے نام خط 5:22 " میں موجود یونانی لفظ کے بہت سے معنی ہیں جن میں عقیدہ، یقین، بھروسہ، اعتماد، اخلاص اور ایمانداری شامل ہیں۔ انجیل مقدس کے کچھ ترجموں میں اس آیت میں لفظ "ایمان" استعمال کیا گیا ہے جب کہ دیگر اس کے لیے "ایمانداری" کا استعمال کرتے ہیں۔ جب میں نے مطالعہ کیا تو دیکھا کہ انجیل مقدس میں لفظ "ایمانداری"بہت زیادہ استعمال کیا گیا ہے اور اب تک سب سے زیادہ استعمال ہونے والا لفظ خدا کے ساتھ ہماری "وفاداری" ہے۔ چونکہ ایمان ایک بہت بڑا موضوع ہے اس لیے ہم اس پر 7ہفتے صرف کریں گے، اور چونکہ انجیل مقدس میں "ایمانداری" پر طواتر سے بحث کی گئی ہے اس لیے ہم 5ہفتوں تک اس موضوع پر بات کریں گے۔ آج کا مقابلہ ایمانداری اور بُت پرستی کے درمیان ہے اور یہ خدا پر ہمارے ایمان اور ایماندار ی پر ممکنہ طور پر پہلا اور سب سے بڑا حملہ ہے۔ 10 احکامات (ہجرت 20:1-6)ان دو احکامات کے ساتھ شروع ہوتے ہیں:
1)تمہارا میرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہونا چاہیے، 2)آپ عبادت کے لیے کوئی بُت نہیں بنائیں گے۔
آیت 6 کے اختتام پر خدا بیان کرتا ہے کہ و ہ ایک غیرت مند خدا ہے، اور یہ چیز اُس کے لیے کتنی اہم ہے کہ ہم اس سے محبت کریں اور اس کے احکامات پر عمل کریں۔
آج کی انجیل کہانی میں ، فلسطی نے طابوتِ سکینہ (صندوق) چُرا لیا تھا، اور اسے دیوتا بت کے پاس رکھ دیا۔ صبح انہوں نے دیکھا کہ ان کا بُت منہ کے بل گرا پڑا تھا! انہوں نے دوبارہ اپنا بُت سیدھا کردیا، لیکن اگلی صبح ایک بار پھر وہ گرگیا تھا اور اس کا سر اور بازو ٹوٹ گئے تھے! خدا نے ان لوگوں کو گلٹیوں (رسولیوں) اور چوہوں کے ذریعے سزا بھی دی۔ (برائے مہربانی کہانی کا بقیہ حصہ انجیلِ مقدس سے ملاحظہ فرمائیں)۔
دنیا میں ایسے علاقے ہیں جہاں بت بنانا عام ہے۔ یہ بت لکڑی، پتھر یا یہاں تک کہ کاغذ سے بھی بنائے جاتے ہیں۔ ان کے لیے پریڈ، تقاریب، موم بتیاں، چھٹیاں اور جشن وقف کرتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں ایسے بُت ہیں جو انجیلِ مقدس سے اس قدر دور/باہر ہیں کہ یہ چیز واضح ہے کہ ہمیں ان کی پُوجا نہیں کرنی چاہیے۔ کچھ بُت ایسے ہیں جو انجیلِ مقدس سے بنائے جاتے ہیں حتیٰ کہ یسوع مسیح کے بھی بنائے جاتے ہیں ، اور یہ جاننا بہت مشکل ہوجاتا ہے کہ کیا کرنا چاہیے۔ خدا اپنے 10 احکامات میں ہمارے لیےیہ واضح کردیتا ہے کہ وہ نہیں چاہتا کہ ہم کسی بُت کی پُوجا کریں۔
دنیا میں دیگر ایسے علاقے بھی ہیں جہاں بت بالکل بھی عام نہیں ہیں۔ ان ممالک میں ہم اپنے لیے کچھ دیگر خفیہ بُت تیار کرنے کا رجحان رکھتے ہیں؛ جیسا کہ ٹی وی، یا مشہور مبلغین۔
بت پرستی چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو، خدا کے خلاف ایک گناہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم پورے دِل سے اس کی طرف رجوع کریں۔ میرے خیال میں سب سے بہترین مثال نکاح نامہ ہے۔ اگر آپ کے قصبہ، گاؤں یا شہر میں کسی نئی نویلی دلہن نے اپنے شوہر کی بے ادبی کی اور اپنی مرضی کے دیگر مردوں کے ساتھ ادھر اُدھر دوڑتی رہی تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا؟ کیا یہ سب آپ کو معمول کے مطابق محسوس ہوگا؟ یہ ایک خوف ناک چیز ہوگی!
اسیٖ طرح، اگر ہم مختلف بُتوں کی شکل میں دوسرے خداؤں کے پیچھے لگ جائیں تو ہماری مثال اسی دلہن کی ہوگی جو اپنے شوہر کی بے ادبی کررہی ہے۔ پہلی اور سب سے اہم بات یہ کہ اپنی مسیحی زندگی میں، ہمیں یسوع مسیح کے ساتھ ایک ایماندار دلہن کی طرح ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ کوئی بُت نہیں، اور کسی بھی ایسی سرگرمی میں شریک ہونے سے سرِعام انکار کرنا جو ہمارے خدا کی بے حرمتی کرے۔
حتٰی کہ اگر ہم یسوع مسیحؑ کے بُت کی بھی پوجا کررہے ہوں تو یہ ٹھیک نہیں۔ ایک دُلہن کو اپنے شوہر کےبُت کی پوجا نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس کی بجائے اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے لطف اندوز ہو، اس کی صحبت سے لطف اٹھائے اور دوسروں کے سامنے اس کی عزت کرے۔
بعض ممالک میں، بتوں کے لیے کی جانے والی پریڈ میں شرکت نہ کرنے پر ہماری زندگیوں کو خطرہ بھی ہوسکتا ہے! دیگر ممالک میں ، ایماندار ہونا بہت آسان ہے کیوں کہ وہاں بُتوں کی کسی کو پروا نہیں ہوتی۔ دونوں صورتوں میں یہ چیز خدا کے لیے بہت اہم ہے اور وہ ہمارے کاموں کو دیکھ سکتا ہے۔ کیا آپ خدا کے ساتھ ایماندار رہنے کا یہ پہلا قدم اٹھانے کے لیے تیار ہیں؟ کیا آپ خدا کے ساتھ وفادار ہونے کا عزم کرسکتے ہیں اور بت پرستی کے اس گناہ کے خلاف لڑسکتے ہیں؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 1

حوالہ دیں اگر آپ ...

آیت کا حوالہ دیں اگر آپ...نے اس صبح ناشتہ کیا، پچھلی رات غسل کیا، آپ کی آنکھیں بھوری ہیں، آپ بروکولائی پسند کرتے ہیں، اپنا بستر صاف کیا، آپ کی ایک بہن ہے، آپ نے سُرخ رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے وغیرہ۔ آیت کو کئی بار دہرانے اور اس طرح بچوں کو یاد کرانے کا ایک آسان طریقہ ہے۔

پہیلیوں کے جوابات 1

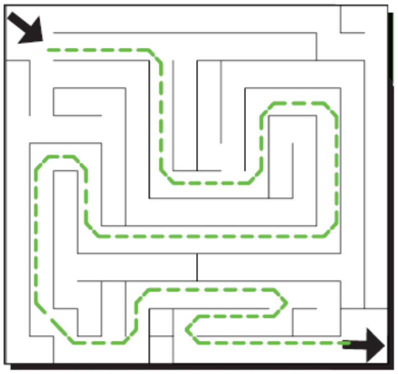

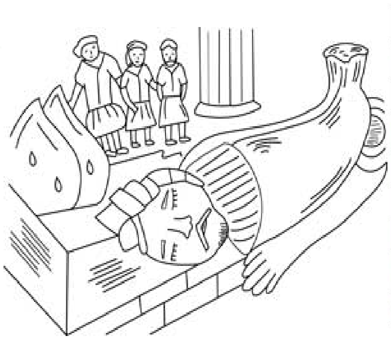

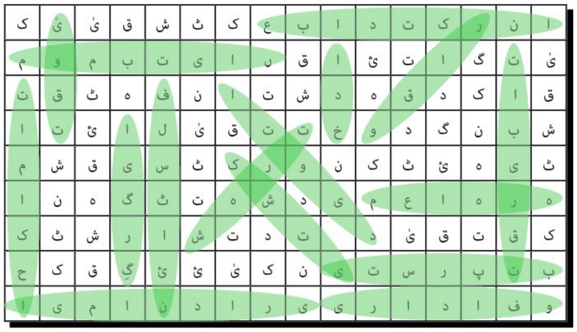

ایمانداری - تقویٰ - بت پرستی - عبادت کرنا - خدا - فلسطائن - کشتی - معاہدہ - دیوتا - گِرگیا- احکامات - تقریبات - موم بتیاں - شہرت وفاداری - وقار

سوالات اور جوابات 1

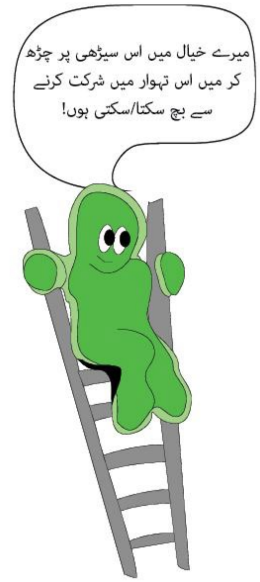

1. اگر میرے والدین نے گھر میں بت رکھے ہوئے ہیں تو اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

ہم خدا کے سامنے اپنے اعمال کے لیے جواب دہ ہیں اور خدا جانتا ہے کہ والدین ہمارے اختیار میں نہیں ہیں۔ اس لیے، ہم اس چیز کے ذمہ دار ہیں کہ بُتوں کے سامنے دعا نہ کریں یا ان کی پُوجا کرنے کے عمل میں شرکت نہ کریں لیکن کسی ایسے بت سے چھٹکار ا حاصل کرنے کے ذمہ دار نہیں جو کسی اور سے تعلق رکھتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات، خدا ہمیں اپنے والدین کا سامنا کرنے یا یہاں تک کہ ایک بُت کو تباہ کرنے کا حکم دے گا۔ تاہم، بہت سی صورتوں میں، وہ (والدین) دوسرا (بُت) خرید لیں گے کیوں کہ ہم زبردستی کسی کا دِل نہیں بدل سکتے۔

2. کیا آپ کی کمیونٹی میں کوئی ایسی مشہور شخصیت ہے جس کا لوگ بُت بنا لیتے ہیں؟

اپنے طالب علموں کو کچھ وقت دیں کہ وہ مشہور فِلمی شخصیات، اپنے چرچ سے تعلق رکھنے والی شخصیت، سیاست دانوں یا اپنی کمیونٹی کے دولت مند لوگوں کے بارے میں بات چیت کریں۔ اس پر بات چیت کریں کہ کس طرح وہ سب بھی انسان ہیں۔

3. بتوں کی پُوجا کے لیے آپ کے شہر یا کمیونٹی میں کس طرح کی تقریبات ہوتی ہیں؟

جب کسی ایسے معاشرے میں پروان چڑھتے ہیں جہاں بتوں کے لیے باقاعدہ تہواروں کا انعقاد کیا جاتا ہے تو ہم ان کے عادی ہوجاتے ہیں اور ہمیں احساس تک نہیں ہوتا کہ ان میں شرکت کرنا خدا کے ساتھ بے وفائی کرنے کے متراف ہوگا! اس بارے میں بات چیت کریں کہ آپ کے شہر میں کون سی پریڈ، پارٹیاں، موم بتیاں ، سرگرمیوں یا تہواروں کا انعقاد کیا جاتا ہے اور وہ کیا ظاہر کرتے ہیں۔

اکھاڑے میں

کسی ایسی سرگرمی کا انتخاب کریں جس میں حصہ نہ لینا ہو کیوں کہ اس میں ممکنہ طور پر بُت پرستی ہوسکتی ہے۔ ہوسکتا ہے یہ اپنے جوتے اتارنے کی روایت ہو، ایک ایسی پریڈ ہو جس میں حصہ نہ لینا ہو، ایک ایسا کھیل ہو جس میں حصہ نہ لینا ہو یا اس وقت پھول نہ خریدنے ہوں جب دوسرے خرید رہے ہوں۔

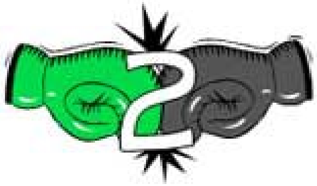

ایمانداری بمقابلہ بے وفائی

انجیل کہانی: سدرک، مشک اور عبدنیگو

دانیال 3:1-21

ڈرامہ 2

ایک سالگرہ تقریب میں ، ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ دوسرے لوگوں کے ساتھ ایک کھیل کھیل رہے ہیں جس میں دائرے میں سب نے ایک دوسرے کے ہاتھ تھام رکھے ہیں۔ کوئی ایک شخص کہتا ہے ، " تین بچوں پر مشتمل دائرے"، اور اس پر سارے بچے تین تین کا دائرہ بناتے ہیں۔ ایک شخص کہتا ہے، "پانچ بچوں پر مشتمل دائرہ" اور وہ سارے پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم ہوجاتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں وہ اضافی لوگ جو مطلوبہ گروپ نہیں بنا سکتے وہ کھیل سے باہر ہوجاتے ہیں۔ اور وِلی اور فیرڈ سارا وقت ایک ہی گروپ میں رہے لیکن جب تین تین بچوں کا گروپ بنایا گیا تو فریڈ کسی اور گروپ میں چلا جاتا ہے اور یوں وِلی کے ساتھ اس کا کوئی دوست موجود نہیں ہوتا۔

یاد کرنے کی آیت

اَے خُداوند! مُجھ کو اپنی راہ کی تعلِیم دے۔ مَیں تیری راستی میں چلُوں گا۔ میرے دِل کو یکسُوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خَوف مانُوں۔

زبُور11:86

مرکزی سبق 2

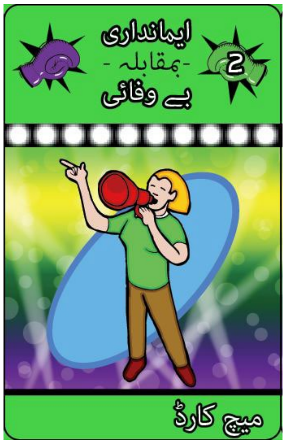

اس ہفتے ہمارا مقابلہ ایمانداری اور بے وفائی کے درمیان ہے۔ خدا کے لیے یہ چیز بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے کہ ہم اس کے ساتھ وفادار رہیں، اور ایماندار مسیح ہونے کا یہ ایک بہت بڑا حصہ ہے۔ وفاداری کا اعتماد/بھروسے کے ساتھ کافی زیادہ تعلق ہے۔ جب ہم سکول میں اپنے دوستوں کے ساتھ وفادار ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے رازوں کے حوالے سے ہم پر بھروسہ کرسکتے ہیں اور اس لحاظ سے بھی کہ ہم ان کی حمایت میں کھڑے ہوں گے اور ہمیشہ ان کی طرف داری کریں گے چاہے وہ موجود ہوں یا نہ ہوں۔

مشکل اس وقت آتی ہے جب ہمیں اپنے ساتھیوں کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب دوسرے ہمیں اپنے رویے، اقدار اور رویے تبدیل کرکے ایک گروپ کے مطابق ڈھالنے کے لیے مجبور کرتے ہیں تو ہم پر اپنے ساتھیوں کا دباؤ ہوتا ہے۔ جب سکول یا ہمسائیگی میں ہمیں اپنےساتھیوں کی طرف سے بہت زیادہ دباؤ کا سامنا ہوتا ہے تو اس صورت میں خدا کے ساتھ وفاداری نبھانا ہمارے لیے کافی مشکل ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے ساتھی ہمیں کسی کے ساتھ بے رحمانہ (غیر مہذب) سلوک کرنے کی خواہش ظاہر کریں یا پھر وہ یہ چاہیں کہ ہم دوسرے خداؤں پر یقینی رکھیں جب کہ ہم ایسا نہیں کرتے۔

خدا سے وفاداری کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہم پر بھروسہ کرسکے چاہے ہمارے اردگرد سے ہم پر کتنا ہی دباؤ کیوں نہ ہو۔ جب ہم وفادار ہوں گے تو لوگ چاہے کچھ بھی کہیں ہم سکول، کھیل یا ہمسائیگی میں یسوع مسیح یا خدا کا انکار نہیں کریں گے۔

آج کی انجیل کہانی میں، ہم دیکھتے ہیں کہ سدرک، مشک اور عبدنیگو کو اپنے ساتھیوں کی طرف سے بہت زیادہ دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ وہ اس سنہری تصویر کو سجدہ کریں جو بادشاہ نے لگائی تھی۔ اعلان کیا گیا جو کوئی بھی سجدہ نہیں کرے گا اسے آگ کی بھٹی میں ڈال دیا جائے گا! لازماً انہیں اپنے اردگرد موجود لوگوں کی طرف سے بہت زیادہ دباؤ کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ لیکن انہوں نے دباؤ میں نہ آنے کا فیصلہ کیا حتیٰ کہ اس کایقینی نتیجہ موت کی صورت میں نکلنا تھا۔ موصول ہونے والی انتباہات اور زندگیوں کو خطروں کے باوجود انہوں نے خدا کے ساتھ وفادار رہنے کا انتخاب کیا۔ انہوں نے سجدہ کرنے سے انکار کردیا۔

بادشاہ بہت غضب ناک ہوگیا اور انہیں بھٹی میں پھینک دیا! بھٹی اس قدر گرم تھی کہ اس نے سدرک، مشک اور عبدنیگو کو اس میں ڈالنے والے آدمیوں کو ہلاک کردیا۔ بادشاہ یہ دیکھ کر حیران تھا کیوں کہ اس نے تین لوگوں کو بھٹی میں ڈالا تھا لیکن وہ دیکھ سکتا تھا کہ چار آدمی اس بھٹی کے اندر ادھر اُدھر زندہ سلامت چل پھر رہے تھے! بادشاہ نے انہیں باہر آنے کا حکم دیا اور جب وہ باہر آئے تو ان پر آگ کی کوئی بُو نہیں تھی۔یہ دیکھ کر بادشاہ نے ان کے خدا کی تعریف کی جس نے انہیں آگ سے محفوظ رکھا تھا!

بعض ممالک میں ، یہاں تک کہ آج کل کے لوگوں کو بھی اُس وقت موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب وہ سرعام اپنے مسیحی ہونے کا اعتراف کرتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ایسے ممالک میں رہتے ہیں جہاں زیادہ مذہبی آزادی حاصل ہے تو انہیں بھی مسیحی ہونے کا سرعام اعتراف کرنے میں مشکل پیش آسکتی ہے جب ان کے ساتھیوں کی طرف سے شدید دباؤ ہو۔ اگر ہم نے بے وفائی کے خلاف یہ جنگ جیتنی ہےتو لازمی ہے کہ ہم خدا اور خداوند یسوع مسیح کے ساتھ وفادار رہیں چاہے اس کی کوئی بھی قیمت ادا کرنی پڑے۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 2

حروفِ تہجی کو کھرچنا

اپنی کلاس کو دو یا تین گروپس میں تقسیم کریں اور ہر ایک گروپ کو حروف تہجی کی شکل میں موجود اناج یا پاستہ کا ایک کپ فراہم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ حروف کو استعمال کرتے ہوئے یاد کرنے کی آیت کے الفاظ بنائیں۔ وہ گروپ جو زیادہ الفاظ بناتا ہے جیت جاتا ہے۔

پہیلیوں کے جوابات 2

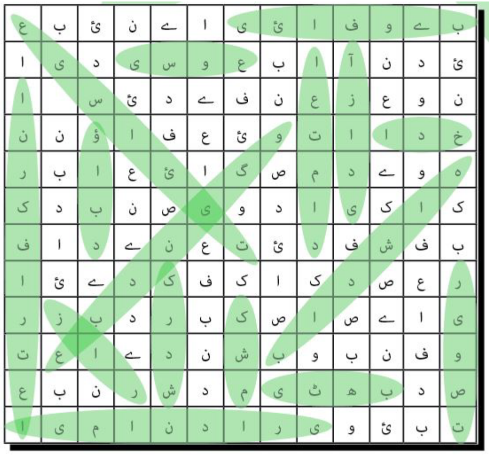

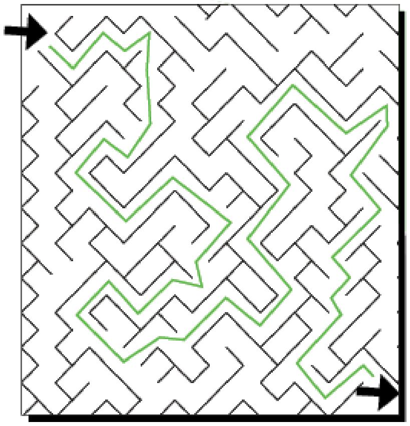

- ایمانداری - بے وفائی - عیسائیت - عتماد - راز - دباؤ - شدرک - مشک - عبد نیگو - تصویر - بادشاہ - بھٹی - یسوع - آزادی اعتراف کرنا - خدا

سوالات اور جوابات 2

1. کیا آپ نے اپنے کسی دوست کے راز کسی اور کو بتائے ہیں؟ کیا واقعہ پیش آیا؟

اپنے طالب علموں کو وقت دیں کہ وہ اپنی کہانیاں شیئر کریں۔ بہت سی صورتوں میں، جب ہم اپنے کسی دوست کا راز بتا کر اس کے ساتھ بے وفائی کرتے ہیں تو ہم اس کی دوستی کھو دیتے ہیں۔ وہ دوست آپ کے ساتھ بات کرنا بند کردیتے ہیں یا آپ کے ساتھ سکول جانے سے انکار کردیتے ہیں۔ کچھ دوست ایسے ہوتے ہیں جو ہماری بے وفائی پر ہمیں معاف کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں لیکن اکثر اوقات اس کے لیے وفاداری کا ثبوت دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

2. جہاں آپ رہتے ہیں وہاں آپ کو اپنی مسیحی شناخت چھپانے کے لیے ساتھیوں کا کتنا دباؤ موجود ہے؟

اپنے طالب علموں کو وقت دیں کہ وہ ا س حوالے سے اپنے خیالا ت کا اظہار کرسکیں۔ اپنی زندگی کی حقیقی کہانی یا پھر کسی ایسے مسیحی کی خبر تیار رکھیں جو اپنے عقیدہ کے لیے ثابت قدمی سے کھڑا رہا۔

3. اگر کوئی دوست موجود نہیں ہے تو کیا ہم اس بنیاد پر اس سے بے وفائی کرسکتے ہیں کہ وہ موجود نہیں ہے؟

اس بارے میں بات کریں کہ جب لوگ ہماری پیٹھ پیچھے ہمیں دھوکہ دیتے ہیں تو اس سے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔ حقیقی وفاداری صرف اس صورت میں ہوتی ہے جب ہم اپنے دوستوں کے ساتھ ان کی موجودگی یا عدم موجودگی دونوں صورتوں میں وفاداری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ خدا ہمارے سارے اعمال دیکھ سکتا ہے اس لیے ہم اُس کے ساتھ اپنی وفاداری کو نہیں چھپا سکتے۔ لیکن اگر وہ ہمیں نہ بھی دیکھ سکتا تو اس کی یہی مرضی ہوتی کہ ہم چرچ، سکول، گلی، گھر یا چاہے کسی بھی جگہ پر موجود ہوں اس کے ساتھ وفادار رہیں۔

اکھاڑے میں 2

اس ہفتے کسی وقت کا تعین کریں اور سکول یا اپنی کمیونٹی میں علی الاعلان یہ اعتراف کریں کہ آپ مسیح ہیں اور یہ کہ آپ یسوع مسیح پر یقین رکھتے ہیں۔ اس کے بعد، اس چیز سے لطف اندوز ہوں کہ آپ اپنے ساتھیوں کے دباؤ کا سامنے کرنے کے باوجود چھوٹے فریق کے ساتھ وفادار رہے تھے۔

ایمانداری بمقابلہ ہچکچاہٹ

انجیل کہانی: خدا سموئیل کو بلاتا ہے

1سموئیل 3:1-21

ڈرامہ 3

ذہین ولی اور بے وقوف فریڈ چڑیا گھر جانے کے لیے تیار ہیں اور بہت خوش ہیں۔ فریڈ نہیں جانتا تھا کہ وہ چڑیا گھر کی سیر پر ساتھ لے جانے کے لیے اپنا پسندیدہ کھلونا ساتھ لے جائے یا دوپہر کا کھانا۔ فریڈ نے اپنا کھلونا ساتھ لانے کا فیصلہ کیا اور بالآخر جب وہ بہت زیادہ بھوکا تھا تو اس نے اپنا کھلونا کھانے کی کوشش کی۔

یاد کرنے کی آیت 3

اب ایمان اُمّید کی ہُوئی چِیزوں کا اِعتماد اور اَن دیکھی چِیزوں کا ثبُوت ہے۔
عِبرانیوں 1:11

مرکزی سبق 3

اس ہفتے ہمارے مقابلہ ایمانداری اور ہچکچاہٹ کے درمیان ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم خدا کو جواب دیں، اور یہ ایماندار مسیحی ہونے کا ایک بہت بڑا حصہ ہے۔ خدا کئی طریقوں سے ہم سے بات کرتا ہے لیکن اکثر اوقات ہم رُک کر اس کی بات نہیں سننا چاہتے۔ ہم خدا کوجواب دینے سے پہلے ٹھہرنے اور انتظار کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ بعض اوقات ،ہم کوئی جواب نہیں دیتے اور یہ سوچتے ہیں کہ خدا اس کو نہیں دیکھے گا۔ ہم یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ خدا ہم سے بات کررہا تھا؟ کیا آپ کو کبھی ایسا شک و شبہ ہوا ہے کہ حقیقت میں خدا آپ کو کچھ کرنے کا کہہ رہا تھا؟

آج کی انجیل کہانی ایک نوجوان لڑکے کے بارے میں ہے جسے یہ شبہ ہوا کہ خدا اس سے بات کررہا تھا۔

سموئیل ایک نوجوان لڑکا تھا جسے اُس کی والدہ نے خدا کو وقف کردیا۔ اگرچہ سموئیل ابھی نوجوان تھا لیکن وہ چرچ میں رہتا تھا، اور خدا اور پادری ایلی کی خدمت کی۔

ایک رات جب وہ سونے جارہے تھے تو سموئیل نے کوئی آواز سنی کہ اسے کوئی بُلا رہا ہے۔ اس نے یہی سمجھا کہ شاید پادری ایلی اسے آواز دے رہا تھا اس لیے وہ اٹھا اور پادری کے پاس گیا۔ تاہم ایلی نے کہا، " میں نے نہیں بلایا، واپس جاؤ اور سوجاؤ"۔ ایسا مزید دو بار ہوا، اور ایلی نے سموئیل سے واپس جاکر سونے کا کہا۔ تاہم، ہر بار سموئیل کو یقین تھا کہ اسے کسی نے آواز دی تھی! تیسری بار، پادری نے نشاندہی کی کہ یہ آواز لازماً خدا کی ہوگی جو سموئیل کو بُلا رہا ہے۔ پادری نے سموئیل کو ہدایت کی کہ وہ خدا کو اس طرح جواب دے، "بولیے ، خدا ، کیوں کہ آپ کا غلام سُن رہا ہے"۔جب خدا نے ایک بار پھر سموئیل کو آواز دی تو وہ تیار تھا اور خدا کو بہترین انداز میں جواب دیا! اس کے بعد خدا نے سموئیل کو ایک خاص بات کہی اور اس بطور پیغمبر اس کی زندگی کا آغاز ہوا حتیٰ کہ وہ ابھی نوجوان تھا۔ یہ بات اہمیت نہیں رکھتی کہ آپ کی عمر کیا ہے یا آپ اپنے آپ کو کس حد تک ناکارہ/گناہ گار سمجھتے ہیں۔ خدا ان لڑکوں اور لڑکیوں کو دیکھتا ہے جو اس کی آواز سنیں گے ، اس پر یقین کرتے ہوئے پیروی کریں گے۔ ایک گناہ جس کے خلاف ہم لڑتے ہیں وہ ہچکچاہٹ کا بہکاوا ہے، کہ ہم فیصلہ نہیں کرپاتے یا پھر خدا کو جواب دینے سے پہلے انتظار کرتے ہیں۔ جہاں تک سموئیل کا تعلق ہے تو اس نے چوتھی بار بلائے جانے پر درست جواب نہیں دیا لیکن خدا کے لیے یہ قابل قبول تھا۔ اگر آپ اس بارے میں سوچیں تو سموئیل نے اسی شام ہی جواب دیا تھا۔

تاہم، اگر خدا ہمیں کوئی کام کرنے کے لیے پکارتا ہے لیکن ہم اسی شام جواب نہیں دیتے تو اس صورت میں کیا ہوگا؟ اگر ہم خدا کو جواب دینے کےلیے ایک ہفتہ انتظار کریں تو اس صورت میں کیا ہوگا؟ ہوسکتا ہے خدا آپ کو سکول میں کوئی ایسا شخص دکھا دے جسے مدد کی ضرورت ہو۔ کیا آپ ہچکچائیں گے یا فوری طور پر جواب دیں گے؟

آج کی زبانی یاد کرنے کی آیت یہ دکھاتی ہے کہ ایک خدا پر بھروسہ کرنے کے ناطے ہمیں اپنے یقین/عقیدہ کے ذرائع نہیں دیکھنے چاہئیں۔ اگرچہ ہم خدا کو اپنے کانوں سے نہیں سن سکتے لیکن یہ یقین کرنا کہ اس نے ہم سے بات کی، کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں۔ اگر آپ اور میں اپنے ایمان میں انتہا درجہ کی مضبوطی چاہتے ہیں تو جب خدا ہم سے بات کرتا ہے تو اس پر یقین کرنا چاہیے۔ اور اگر ہم حقیقی طو ر پر یقین کریں تو زیادہ ہچکچاہٹ کے بغیر عمل کریں گے!

یاد کرنے کی آیت 3

میوزیکل بال کا کھیل

پہلے آیت کو یاد کریں اور کسی کھیل کے ذریعے اسے کئی بار دہرائیں۔ پھر موسیقی چلائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ دائرے میں کھڑے ہو کر یا پھر کلاس رُوم کے اندر بال باری باری ایک سے دوسرے تک پہنچائیں (ایک اچھا اصول جس کا ذکر کیا جانا چاہیئے وہ یہ ہے کہ "بال کو پھینکنا نہیں ہے")۔ موسیقی بند ہونے پر جس بچے کے پاس بال ہوگی اسے وہ آیت پڑھنی ہوگی یا کسی دوسرے بچے کا انتخاب کرنا ہوگا جو

اس کے لیے آیت کو پڑھے۔ یہ سلسلہ جاری رکھیں یہاں تک کہ ہر بچے کو انفرادی طور پر آیت پڑھنے کا موقع ملے۔

پہیلی کے جوابات 3

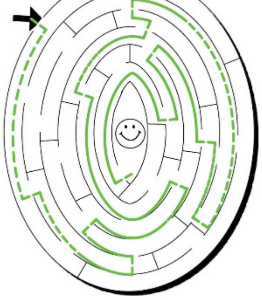

ج	ش	ک	ی	ر	ا	د	ن	ا	م	ی	ا
و	س	م	و	ئ	ی	ل	ش	ا	د	خ	پ
ا	ج	ا	ہ	م	ے	ی	ل	ی	ا	ا	ش
ب	ا	ے	ش	ہ	ا	ہ	ش	ت	د	ت	ے
د	ن	ک	ت	و	چ	ک	چ	ر	ہ	ک	ے
ی	ن	ہ	ا	گ	ا	ک	ی	ا	ے	چ	س
ن	ا	ک	ن	ن	چ	ت	چ	ش	چ	ر	ی
ا	ہ	ے	ن	ا	ک	ہ	ک	ا	ت	چ	د
ب	ک	ش	س	ہ	ش	ش	ا	ے	ہ	ش	ل
ب	ا	ت	ک	ر	ت	ا	ہ	ے	ک	ٹ	ج

ایمانداری - ہچکچاہٹ - بات کرتا ہے - شک - جاننا - سموئیل - ایلی - پادری - چرچ - گناہ

بہکاوا - اہم - سننا - جلدی سے - جواب دینا - خدا

سوالات اور جوابات 3

1. ایسا کب ہوتا ہے جب" خاموشی" کا حقیقی معنی یہ ہو کہ جواب "نہیں" میں ہے؟

مثال کے طور پر، اپنی والدہ سے یہ اجازت لینا کہ آیا آپ پارک میں کھیلنے کےلیے جاسکتے ہیں یا نہیں اور وہ اس کے جواب میں کہے، "اپنا ہُوم ورک مکمل کرو"۔ اس نے یہ نہیں بولا کہ "نہیں"، لیکن اس نے یہ بھی نہیں کہا کہ "ہاں" جاؤ۔ یا اہم لوگوں کو درخواست کرنے کے لیے تحریری خط بھیجنا۔ اگر آپ کو جواب موصول نہیں ہوتا تو اس کا مطلب ہے کہ ان کا جواب "نہیں" میں ہے۔ اگر خدا ہمیں کسی چیز کے لیے کہتا ہے اور ہم اسے کوئی جواب نہیں دیتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اصل میں ہم خدا کو "نہیں" میں جواب دے رہے ہیں۔

2. کیا کبھی خدا نے آپ کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا؟ آپ کو ایسے معلوم ہوا کہ یہ خدا کی طرف سے تھا؟

بعض اوقات ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں جا کر کسی دوسرے شخص کی مدد کرنی چاہیے، یا پھر ہم کسی کی طرف سے دباؤ محسوس کرتے ہیں یا مسلسل ہمیں کسی کام کو کرنے کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ خدا ہمیں یاد دہانی کرارہا ہے، کیوں کہ جب ہم اس کام کو بھلانے کی کوشش بھی کرتے ہیں تو اس کے باوجود بھلا نہیں پاتے۔ بعض اوقات ہم رات کو خواب میں کوئی چیز دیکھتے جسے کرنا ہوتا ہے۔

3. ہم اس بارے میں شک و شبہ پر کیسے قابو پاسکتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہہم کسی خاص شہر، ملازمت یا دوستی کے تعلق سے وابستہ ہوجائیں؟

سموئیل نے خدا کی آواز سننے کے بارے میں شک و شبہ کا اظہار کیا لیکن خدا نے اس کے ساتھ صبر کا معاملہ کیا۔ ہم سموئیل کی طرح خدا سے قربت رکھنے والے کسی بندے سے اس بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔ ہم اپنے والدین، پادری یا اپنے چرچ کے قائدین سے اس بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔ ہم انجیل مقدس سے بھی اس کی تصدیق کرسکتے ہیں۔ اگر ہماری طرف سے کیے جانے والے کام کی تصدیق کے لیے آیات موجود ہیں تو پھر ہم اعتماد کرسکتے ہیں کہ ہم درست راستے پر ہیں۔ ہم خدا پنے کام کی تصدیق کے لیے خدا سے درخواست بھی کرسکتے ہیں کہ وہ بات کرنے کے لیے کسی کو ہمارے پاس بھیجے یا ہمیں خصوصی گیت عطا کرے۔

اکھاڑے میں 3

خدا سے کہیں کہ وہ اس ہفتے آپ سے بات کرے اور آپ کے ذمہ کوئی کام لگائے۔ ہچکچاہٹ کے بغیر فوری طور پر تعمیل کرنے کی مشق کریں۔ اگر آپ بھول جاتے ہیں اور انتظار کرتے رہتے ہیں تو خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے ذمہ کوئی اور کام لگائے۔

ایمانداری بمقابلہ نافرمانی

اِنجیل کہانی: کنعان میں جاسوس

اعداد 13:1-3-17-33,14:1-11

ڈرامہ 4

ذہین وِلی کی والدہ نے ایک مزیدارجیلی نما میٹھی ڈِش تیار کی تاکہ وہ اپنے دوست بیوقوف فریڈ کے ساتھ اس سےلطف اندوز ہوسکے، لیکن اس نے انہیں بتایا کہ اپنی انگلیاں اس میں نہ چبھوئیں کیوں کہ یہ ابھی مکمل تیار نہیں ہوئی ۔ بیوقوف فریڈ نے کہا نہیں مانا ۔ اس نے اپنی اُنگلی اس میں چبھو دی اور اسے توڑ دیا۔

یاد کرنے کی آیت 4

مُوسیٰ نے کہا تُم کیوں اب خُداوند کی حُکم عدُولی کرتے ہو؟ اِس سے کوئی فائِدہ نہ ہو گا۔
گِنتی 41:14

مرکزی سبق 4

فرماں بردار ہونا بھی ایمانداری کے زمرے میں آتا ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے "ہم خدا کے ساتھ ایماندار ہیں" جب کہ اسی وقت ہم اس کے احکامات کی نافرمانی کررہے ہوں۔ یہی وہ چیز ہے جو ہم اس ہفتے پڑھنے جارہے ہیں: "نافرمانی" کی "ایمانداری " کے خلاف لڑائی۔ نافرمانی اکثر اس صورت میں سامنے آتی ہے جب ہم کوئی ایسا کا م کرتے ہیں جو ہمیں نہیں کرنا چاہیے ہوتا۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کی والدہ کہتی ہے کہ آج آپ کھیلنے کے لیے اپنے دوست کے گھر نہیں جاسکتے لیکن آپ پھر بھی چلے جاتے ہیں تو آپ نافرمانی کررہے ہیں۔ اس نے آپ سے "نہیں" کہا لیکن آپ نے نافرمانی کی اور چلے گئے۔ چرچ سے تعلق رکھنے والے بہت سے لوگوں کے نزدیک نافرمانی کی تعریف یہی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر مسیحی یہ یقین رکھتے ہیں کہ انہیں سگریٹ نوشی کی اجازت نہیں ہے، لیکن اس کے باوجود وہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نافرمانی کررہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ اگر ہمیں کسی کام کو کرنے سے منع کیا جاتا ہے اور پھر بھی ہم وہ کام کرتے ہیں تو ہم نافرمانی کررہے ہیں۔ نافرمانی کی ایک اور قسم بھی ہے جس کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔ اگر آ پ کی والدہ آپ کو سٹور پر بھیجتی ہے کہ رات کے کھانے کے لیے اسے کچھ پیاز لا کر دیں اور آپ نہیں جاتے تو یہ بھی نافرمانی کے زمرہ میں آتا ہے۔ اگر خدا ہمیں کوئی کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور ہم اسے نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو ہم دراصل نافرمانی کا مظاہرہ کررہے ہوتے ہیں۔ آج کی انجیل کہانی بھی اسی مناسبت سے ہے۔

مصر میں بنی اسرائیل کے لوگوں کو غلامی سے بچا لیا گیا تھا، اور وہ صحرا کے اس کے پار ایک خوبصورت سرزمین کی طرف سفر کرنے لگے جس کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔ جب وہ قریب پہنچے تو خدا نے انہیں روک دیا۔ اُس ن موسیٰ سے کہا کہ 12 قائدین کو اس سرزمین جس کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا، پر جاسوس بنا کر بھیجے۔ یہ 12 آدمی اس سرزمین پر گئے اور لوگوں ، شہروں، عمارات اور فصلوں سے متعلق جاسوسی کی۔ وہ دیکھنے گئے تھے کہ آیا وہ سرزمین اچھی تھی یا بُری۔ اس نقطہ تک، اسرائیلیوں نے خدا کے ہر حکم کی تعمیل کی۔ انہوں نے خدا کے حکم کےمطابق 12 جاسوس بھیجے۔

تاہم، جب جاسوس گھر پہنچے تو ان میں اختلاف پیدا ہوگیا۔ ان 12 آدمیوں نے آکر یہ اطلاع دی کہ سرزمین بہت شاندار ہے اور وہاں دودھ اور شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ اپنے ساتھ انگوروں کا ایک گچھا بھی لا ئے تاکہ وہ لوگوں کو دکھا سکیں کہ وہاں زراعت کے لیے کیسے شاندار مواقع موجود ہیں۔ لیکن ان میں سے 10 جاسوسوں کا کہنا تھا کہ لوگ بہت بڑے تھے اور شہر بھی انتہائی مضبوط (قلعہ بند) تھے اس لیے ہمیں وہ سرزمین لینے کے لیے نہیں جانا چاہیئے۔ صرف 2 جاسوسوں کا یہ کہنا تھا کہ اگرچہ لوگ بڑے تھے لیکن اس کے باوجود ہمیں جانا چاہیئے۔ اسرائیلیوں نے ان 10 جاسوسوں کی منفی اطلاع کے بارے میں سب کچھ سن لیا اور وہاں نہیں جانا چاہتے تھے۔ خدا کو افسوس ہوا اور وہ غضب ناک ہوگیا کیوں کہ لوگوں کی حوصلہ شکنی کی گئی تھی۔ وہ خدا کی نافرمانی کرنا چاہتے تھےاور اس سرزمین پر جانے سے انکار کررہے تھے۔

جب ہمیں کوئی چیز ناممکن نظر آتی ہے تو حوصلہ ہارنا اور پریشان ہونا ہمارے لیے بہت آسان ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات ٹی وی پر آنے والی خبریں ہماری حوصلہ شکنی کرتی ہیں یا دوسرے لوگوں کی طرف سے کیے جانے والے تبصرے ہمیں پریشان کردیتے ہیں۔ لیکن خدا چاہتا ہے کہ ہم اس پر یقین و بھروسہ رکھیں۔ اگر خدا ہمارے ذمہ کوئی کام لگاتا ہے تو ہمیں یقین کرتے ہوئے اس میں کود جانا چاہیئے اور خدا کی فرماں برداری کرنی چاہیئے۔جوشوا اور کالب وہ دو جاسوس تھے جنہوں نے خدا پر یقین کیا اور لوگوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہاں جانا ممکن ہے۔ کیا آپ جوشوا اور کالب کی طرح کا عمل دکھائیں گے، خدا کی فرماں برداری کے لیے تیار ہوں گے اور اپنے دل کو حوصلہ شکنی سے محفوظ رکھیں گے؟ مشق کرنے سے ہم ایمانداری کا نافرمانی کے خلاف مقابلہ جیت سکتے ہیں!

یاد کرنے کی آیت 4

اس پر عمل کریں

حرکات وسکنات یا اشاروں کے ذریعے یاد کرنے کی آیت پر عمل کریں۔ یہ کھیل بہت شاندار ہے کیوں کہ یہ بصری (دکھائی دینے والا)، فعال اور سمعی (سنائی دینے والا) ہے۔

پہیلیوں کے جوابات 4

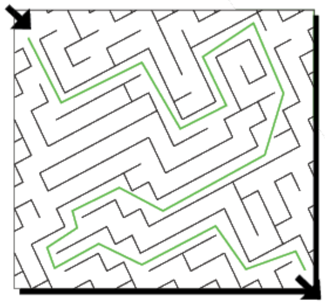

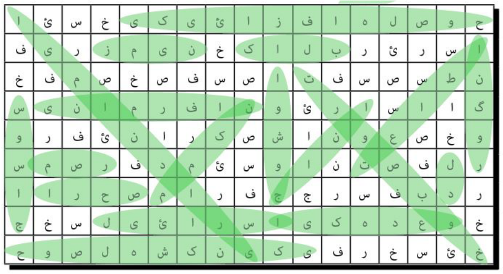

ایمانداری - اطاعت - نافرمانی - جانا - اسرائیل - مصر - صحرا - وعدہ کیا - زمین - جاسوس

انگور - خوبصورت - حوصلہ شکنی کی - حوصلہ افزائی کی - جوشوا - کالب - دل - ممکن -

سولات اور جوابات 4

1. آخری کب ایسا ہوا کہ آپ کو دل میں حوصلہ شکنی اور پریشانی محسوس ہوئی؟ آپ کو کس طرح حوصلہ افزائی ملی؟

اپنی گواہی شیئر کرنے کے لیے بچوں کو وقت دیں۔ اپنی کسی حقیقی کہانی کو وقت سے پہلے تیار کرلیں۔

2. کیا خدا نے کبھی آپ کو کوئی ایسا کام کرنے کا کہاجو بظاہر ناممکن یا مشکل دکھائی دیتا تھا؟

جب خداکے ساتھ میرا قربت کا تجربہ بڑھا تو مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ہر بار وہ مجھے مزید مشکل کام تفویض کرتا ہے۔ حوصلہ افزا با ت یہ ہے کہ جب خدا ہمیں بہت کچھ کرنے کا حکم دیتا ہے تو ہم یہ جان سکتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمارے اندازے سے بھی زیادہ طاقت ور دیکھتا ہے۔

3. کیا آپ اپنے آپ کو خدا کا فرماں بردار سمجھتے ہیں؟

اپنے طالب علموں کے ساتھ کھلے عام با ت چیت کرنے کی کوشش کریں جہاں کوئی بھی طالب علم دوسرے کے بارے میں اندازہ نہ لگائے۔ اپنی غلطیاں اور ناکامیاں بھی شیئر کریں تاکہ طالب علموں کو کھل کر اظہار خیال کرنے میں مدد مل سکے۔ اس بارے میں بات کریں کہ کون سے کام فرماں برداری اور کون سے نافرمانی کے زمرے میں آتے ہیں۔

اکھاڑے میں 4

اس ہفتے کرنے کے لیے خدا کی طرف سے دیے گئے دو کاموں کا انتخاب کریں۔ پہلا کام ایسا ہو جس کے بارے میں خدا نے نہ کرنے کا حکم دیا ہو اور دوسرا وہ ہو جس کےبارے میں خدا نے کرنے کا حکم دیا ہو۔ دونوں صورتوں میں خدا کی فرماں برداری کریں اور نافرمانی کے خلاف فتح حاصل کریں۔

فرمانی بمقابلہ روک کر رکھنا

انجیل کہانی: ابراہیمؑ اور اسحاقؑ

پیدائش 22:1-18

ڈرامہ 5

آدھی چھٹی کے وقت ایک ذہین ولی اور بیوقوف فریڈ کے پاس آتا ہے جو اپنے شاندار سینڈوچ کھا رہے ہوتے ہیں۔ اس نے پوچھا کہ آیا وہ ان کے ساتھ کھا سکتا ہے یا نہیں کیوں کہ اس کے پاس کھانا خریدنے کے لیے رقم نہیں ہے۔ فریڈ نے اپنا سینڈوچ اسے دینےسے انکار کردیا، لیکن وِلی نے اپنا پورا سینڈوچ اسے دے دیا۔

یاد کرنے کی آیت 5

اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالِبوں کو بدلہ دیتا ہے۔
عِبرانیوں 6:11

مرکزی سبق 5

پوری انجیلِ مقدس میں ، خدا ایمان اور ایمانداری کا ایک اہم پہلو دکھاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس سے کسی چیز کو روک کر نہ رکھا جائے اور دینے کے لیے تیار رہا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس ہفتے ہماری لڑائی روک کر رکھنے کے خلاف ہے۔ کسی چیز کو روک کر رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی وہ چیز دینے سے انکار کرنا جو آپ نے دینی ہے۔ اس کا مطلب دبا لینا یا واپس رکھ لینا بھی ہوسکتا ہے۔ آج کی انجیل کہانی میں خدا نے ابراہیمؑ سے ایک بہت بڑی چیز کا مطالبہ کیا! اسے خدا سے روک رکھنے یا خدا کی اطاعت کرنے کے لیے رضامندی میں سے کسی ایک چیز کا انتخاب کرنا تھا۔

ابراہیمؑ کی زندگی کے زیادہ تر حصہ میں وہ اور اس کی بیوی سارہ کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔ خدا نے ابراہیمؑ اور سارہ سے اتنی اولاد (بچے، پوتے/پوتیاں، نواسے/نواسیاں وغیرہ) کا وعدہ کیا تھا جتنا کہ آسمان میں ستارے ہیں۔ اس لیے ، یہ بات حیران کن تھی کہ ان کا ایک بھی بچہ نہیں تھا۔ پھر ایک معجزانہ دن پر، خدا نے سارہ کی بچہ دانی کھولی اور وہ حاملہ ہوگئی اگرچہ وہ بہت بوڑھی تھی! ان کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی جس کا نام اسحاقؑ تھا۔ انہیں اس سے محبت تھی اور اس کی دیکھ بھال کی۔ خدا نے ابراہیمؑ کا امتحان لیا تاکہ دیکھا جائے کہ وہ قربانی دینے کے لیے تیار ہے یا روک کر رکھتا ہے۔ خدا نے ابراہیمؑ کو آواز دی اور اپنے بیٹے اسحاقؑ کو پہاڑ کی چوٹی پر لے جانے اور قربان کرنے کاحکم دیا۔ اسی صبح ابراہیمؑ اٹھے اور اپنے گدھے پر زین ڈالی۔ اس نے دو نوکر اور اسحاقؑ کو ساتھ لیا اورقربانی کے لیے تمام ضروری سامان بھی اٹھایا۔ وہ خدا کی بتائی ہوئی جگہ پر گئے، پھر ابراہیمؑ اور اس کا بیٹا آگے بڑھتے گئے اور قربانی کے لیے تیار تھے۔

اسحاقؑ نے اپنے والد سے پوچھا ، "آگ اور لکڑی یہاں موجود ہیں لیکن قربانی کامینڈھا کہاں ہے؟" لازماً ابراہیمؑ خدا کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے خوف زدہ ہوا ہوگا! لیکن اسے خدا پر یقین تھا لہٰذا اس نے اپنے منصوبہ پر عمل درآمد جاری رکھا۔ انہوں نے قربان گاہ تیار کی اور ابراہیمؑ نے اسحاقؑ کو اس پر لٹادیا۔ تاہم، جب ابراہیمؑ نے جب چھری اٹھائی تو خدا نے اسے روک دیا! خدا نے ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ بچے کو تکلیف نہ پہنچائی جائے اور فرمایا، "اب مجھے معلوم ہے کہ تم خدا سے ڈرتے ہوئے، کیوں کہ تم نے اپنے بیٹے کو مجھ سے روک کر نہیں رکھا جو کہ تمہارا اکلوتا بیٹا تھا"۔ (پیدائش 22:12)

یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ خدا ابراہیمؑ کا امتحان لے رہا تھا تاکہ دیکھا جائے کہ آیا وہ کوئی چیز خدا سے روک کر تو نہیں رکھتا۔ ہم ابراہیمؑ کے ساتھ یہ خوشی منا سکتے ہیں کہ وہ امتحان میں کامیاب رہا! ابراہیمؑ نے ثابت کیا کہ وہ قربانی دینے کے لیے تیار ہے اور خدا سے کوئی چیز روک کر نہیں رکھی۔ خدا ہمارا امتحان بھی لے گا۔ وہ ایسے مردوں، خواتین، لڑکوں اور لڑکیوں کی تلاش میں ہے جو اس کے لیے کسی بھی چیز کی قربانی دینے کے لیے تیار ہوں۔ خدا ان کی تلاش میں ہے جو اس سے کسی بھی چیز کو روک کر نہ رکھیں۔ کیا آپ خداکی تعمیل کے لیے رضامند ہیں؟ کیا آپ مشکل امتحان میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 5

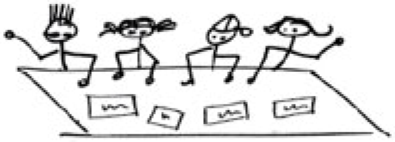

کاغذ کے ٹکڑے

یاد کرنے کی آیت کا ہر لفظ کاغذ کے ایک ٹکڑے پرلکھیں۔ بچوں کو یہ کاغذ درست ترتیب میں رکھنے چاہئیں۔ آپ کاغذ کے ہر ٹکڑے کو بچوں کے سامنے ٹیپ کی مدد سے جوڑ کر انہیں ایک ترتیب کے ساتھ کھڑا کرسکتے ہیں۔

پہیلیوں کے جوابات 5

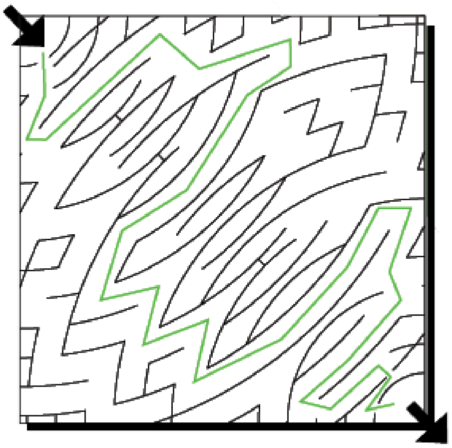

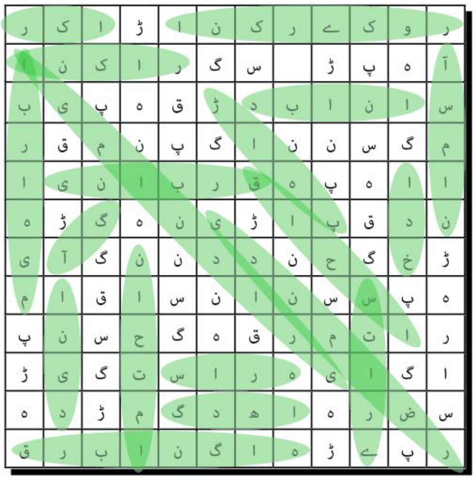

- ایمانداری - رضامندی - روکے رکنا - انکار - دینا - دبانا - ابراہیم - ستارے - آسمان - سارہ - اسحاق - قربانی - امتحان - خدا - گدھا
پہاڑ - آگ - قربان گاہ - رکا

سوالات اور جوابات 5

1. کیا آپ نے کسی سے معلومات، دوستی یا رحمدلی کو روک کر رکھا؟ کب اور کس کے ساتھ؟

اس بارے میں بات کریں کہ جزوی جوابات یا نامکمل معلومات دینا کیسا ہے۔ اکثر اوقات ہم لوگوں کو یہ کہہ کر بے وقوف بنا سکتے ہیں کہ ہم ایماندار ہیں لیکن ہم خود جانتے ہوتے ہیں کہ ہم کوئی چیز روک کررکھ رہے ہیں۔

2. اگر خدا آپ کو اپنی زندگی کی سب سے اہم چیز قربان کرنے کا کہے تو وہ کیا ہوگی؟

ہم میں سے بہت سے لوگوں کے نزدیک سب سے اہم چیز ہمارا خاندان ہوگا جیسا کہ ابراہیمؑ کے لیے تھا۔ لیکن دراصل خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں سب سے پہلے اسے ترجیح دیں اور وہ ہمیں اپنی اطاعت کے لیے فیملی کی قربانی دینے کا بھی کہہ سکتا ہے۔ اپنے طالب علموں سے بات کریں کہ جب مشنریز (مبلغین) خدا کی خاطر اپنے خاندانوں کو چھوڑ کرکسی دوسرے ملک جائیں تو انہیں کیا محسوس کرنا چاہیے۔

3. کیا خدا نے کبھی آپ کا امتحان لیا؟ وضاحت کریں۔

کلاس کے سامنے اپنے دل کو ٹٹولیں اوردیکھیں کہ خدا نے کب آپ کو امتحان میں ڈالا، تاکہ آپ اپنے طالب علموں سے وہ واقعہ بیان کرسکیں۔ اکثر اوقات خدا ایسی صورت حال پیدا کرتا ہے جو ہمیں ہماری ترجیحات دکھا دیتی ہے۔ اگر ہم خدا کو ترجیح نہ دیتے ہوئے پکڑے جائیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم امتحان میں کامیاب نہیں رہے۔

اکھاڑے میں 5

کیا اس ہفتے کوئی ایسی چیز ہے جو خدا آپ کو ترک کرنے کا حکم دے رہا ہو؟ اس چیز کے بارے میں سوچنے کےلیے کچھ وقت صرَف کریں، اور پھر خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو وہ چیز عارضی طور پر ترک کردینے کی طاقت عطا کرے۔ یہ چائے، فیس بک یا پسندیدہ کھانا ہوسکتا ہے۔ اس لڑائی کو جیتنے کے لیے ، اس چیز کو پورے ہفتے کے لیے ترک کرنے کا انتخاب کریں۔

ایمانداری بمقابلہ بے اعتباری

انجیل کہانی: نوحؑ اور کشتی

پیدائش: 5:32؛6:1-22؛7:1-12

ڈرامہ 6

ذہین وِلی نے وعدہ کیا کہ وہ دو ہفتوں کے لیے کوڑا کرکٹ باہر لے جایا کرے گا۔ بیوقوف فریڈ نے کہا کہ وہ پورے ہفتے کے لیے رات کے کھانے میں استعمال ہونے والی ڈشیں دھوئے گا۔ لیکن دو دن کے بعد، فریڈ نے اپنے وعدے سے رُوگردانی کی (مُکر گیا)۔

یاد کرنے کی آیت 6

بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایمان دار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہُوں۔ تُو اپنا اِیمان بغَیر اَعمال کے تو مُجھے دِکھا اور مَیں اپنا اِیمان اَعمال سے تُجھے دِکھاؤُں گا۔
یعقُوب 2:18

مرکزی سبق 6

ایماندار ہونے میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ جو کہتے ہیں وہی کریں۔ سیاست دان جب کسی حکومتی عہدے کو حاصل کرنے کے لیےمہم پر ہوتے ہیں تو اکثر وہ اس بارے میں نعرے لگاتے ہیں۔ کچھ مثالیں یہ ہیں: "باتیں نہیں ، کام!" یا "وعدے پورے کیےگئے"۔ ہوسکتا ہے وعدے پورے کرناآپ کو سیاسی معلوم ہو لیکن یہ دراصل انجیلِ مقدس کی تعلیم ہے!

پہاڑ پر خطبہ دیتے ہوئے، یسوع نے اپنے شاگردوں اور وہاں جمع لوگوں کو دن کی تبلیغ کی۔ اس نے کہا کہ ہمیں قسم کھانے یا خاص وعدے کرنے کی ضرورت نہیں۔ یسوع مسیح نے کہا، "اپنی ہاں کو ہاں ہونے دیں اور نہیں کو نہیں ہونے دیں"۔ یہ بہت سادہ سی بات ہے لیکن اس کے باوجود بہت مشکل ہے! خدا ہمیشہ ایسے مردو خواتین کی تلاش میں رہے گا جو خدا سے وفاداری نبھاتے ہوئے وہی کریں جو انہوں نے کرنے کا کہا تھا۔ اگر ہم اپنے وعدے پورے نہیں کرتے تو پھر ہم ناقابل اعتبار ہیں۔ اس ہفتے ہماری "ایمانداری" کی لڑائی "بے اعتباری" کے خلاف ہے۔

نوحؑ ایک ایماندار شخص تھا۔ جب اس نے خدا سے ہاں کی تو پھر اس نے اپنا کام مکمل کیا۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں نے نوحؑ اور کشتی والی کہانی سنی ہوگی۔ ایک دن خدا نے نوحؑ سے کہا کہ لکڑی کی ایک بڑی کشتی تیار کی جائے۔ جب نوحؑ نے وہ کشتی تیار کرلی تو خدا نے ہر نسل کے جانوروں کی ایک جوڑی بھیجی اور نوح نے اُن سب کو کشتی میں سوارکرلیا۔ جب وہ محفوظ طریقے سے کشتی کے اندر چلے گئے تو خدا نے اس کا دروزاہ بند کردیا اور اور زمین پر ایک بہت بڑا سیلاب بھیجا۔

تاہم، آپ تصور کرسکتے ہیں کہ نوحؑ کے لیے وہ کشتی تیار کرنا کس قدر مشکل ہوگا۔ ہمیں نہیں معلوم کہ اتنی بڑی کشتی تیار کرنے میں نوحؑ کو کتنا وقت لگا، لیکن اس حقیقت کی بنیاد پر کہ اس کی اولاد بڑی اور سب شادی شدہ تھے، اس کشتی کو تیار کرنے میں 55تا75 سال کا عرصہ لگا ہوگا!!! اس لیے، جب خدانے نوحؑ کو کشتی تیار کرنے کا کہا تووہ کام ، کام اور صرف کام کرتا رہا۔ سال گزرتے گئے، اور نوحؑ کام کرتا رہا! 10سال، 20سال، اور پھر 30 سال گزرگئے لیکن وہ کام کرتا رہا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایک کام کو 55یا 75 سال تک جاری رکھنے میں مشکل پیش آئی ہوگی؟ جی ہاں! یہ بہت مشکل کام رہا ہوگا!

جب خدا نے نوحؑ کو کشتی تیار کرنے کا حکم دیا تو اس نے ایسا کردکھایا۔ اس نے خدا کو ہاں کی ، اور پھر اپنے کام سے ثابت کردکھایا۔ اس نے کشتی تعمیر کی۔ یہ بہت سادہ دکھائی دیتا ہے، لیکن وہ کام جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں، کو مکمل کرنا آسان نہیں ہے۔ خاص طور پر جب دوسرے لوگ ہمارے کام پر ہنس رہے ہوں اور مزاق اڑا رہے ہوں۔زیادہ امکان یہی ہے کہ نوحؑ کے ہمسائے اُس پر ہنس رہے ہوں گے، اور وہ بھی 50سال سے زائد عرصہ تک کے لیے ! کیا آپ خدا سے اپنے کیے گئے وعدے کو پورا کرنے کے لیے ایماندار اور قابل بھروسہ رہیں گے؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 6

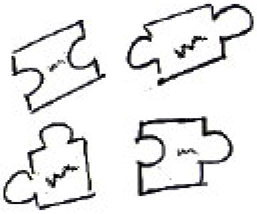

تصویری معمہ (تصویری پہیلیاں)

ہر بچے سے کہیں کہ وہ رنگ دار کاغذ پر آیت کو لکھیں، پہیلیوں کی لائنیں کھینچیں اور کاغذ کو ٹکڑوں میں کاٹیں۔ (اگر وقت محدود ہو تو پہیلیاں وقت سے پہلے تیار کرلیں)۔ مقابلے کا انعقاد کریں اور دیکھیں کہ کون اپنی پہیلی کو سب سے پہلے مکمل کرتا ہے۔ جیتنے والی ٹیم وہ ہوگی جو سب سے پہلے اس تصویری پہیلی کو مکمل کرے گی۔ بعد ازاں وہ ٹیم بلند آواز سے آیت کو پڑھے گی۔

پہیلیوں کے جوابات 6

پ	و	ر	ے	ک	ی	ے	چ	پ	ی	ر	و	ی	ک	ر	ن	ا
ر	ل	ک	ل	ک	ڑ	ی	ت	ش	ک	ک	ں	ل	ے	د	ع	و
و	ا	ش	م	ل	ن	ت	ظ	ا	ف	ح	ڑ	ا	م	ش	ل	ل
ن	س	ک	ے	ہ	ے	م	ل	ح	ا	م	ے	م	ہ	ک	ک	ا
ا	م	س	ی	ل	ا	ب	و	ڑ	ف	ل	ا		ش	ی	م	م
چ	ک	ں	ش	ک	ک	ں	م	ش	ح	ک	ے	م	ک	ل	چ	ع
ا	ی	م	ا	ن	د	ا	ر	ی	ٹ	ن	م	ن	ئ	ا	س	ا

- ایمانداری - وعدے - پورے کیے - مشکل - جی ہاں - جی نہیں - نوح - کشتی - لکڑی - جانور - سیلاب - حفاظت - سال - کام
اسائنمنٹ - اعمال - پیروی کرنا

سوالات اور جوابات 6

1. آپ اپنے سکول، گھر یا کام کے مقام پر کتنے سالوں تک ایماندار رہے؟

اس پر بات چیت کرنے کے بعد کہ نوحؑ کے لیے اتنے عرصہ تک ایماندار اور قابل بھروسہ رہنا کتنا مشکل ہوگا، ہر طالب سے پوچھیں کہ وہ کتنے سالوں تک کے لیے ایمان دار رہے۔

2. کیا آپ اپنی کمیونٹی میں ایسے سیاست دانوں کو جانتے ہیں جنھوں نے اپنے وعدوں کو پورا کیا، یا وہ جنھوں نے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا؟

ایسا کرنے کا مقصد سیاست میں کُودنا نہیں ہے بلکہ اس کی بجائے اس بات کا اندازہ لگانا ہے کہ اپنے وعدوں کو پورا کرنا اور خدا کی طرف سے ذمہ لگائے گئے کاموں کو مکمل کرنا کس حد تک مشکل ہے۔ کمیونٹی کے مسائل کے بارے میں بات کرنے سے ہمیں سبق سے متعلق حقیقت کا احساس ہوتا ہے، اور آپ کے طالب علموں کو مدد ملے گی کہ وہ اپنی زندگیوں پر اس کا اطلاق کریں۔

3. خدا نے آپ کو کیا حکم دیا ہے؟

کچھ وقت دیں تاکہ ہر فرد یہ گواہی شیئر کرسکے کہ خدا نے اسے کیا حکم دیا۔ کیا وہ خدا کی طرف سے ذمہ لگائے گئے کام کو پورا کرنے میں قابل بھروسہ رہے؟

اکھاڑے میں 6

اپنی زندگی کے اس شعبہ کا انتخاب کریں جو خدا کے لیے قابل بھروسہ ہو۔ اس ہفتے کے کسی دن خدا کے لیے کوئی کام کرنے کا انتخاب کریں، اور اس میں قابل بھروسہ ہونے کو یقینی بنائیں۔ جب آپ یہ کام مکمل کرلیں تو کسی اور دن کےلیے کسی اور وعدے کا انتخاب کریں ۔ اپنے وعدے کو پورا کرنے کو یقینی بنائیں۔

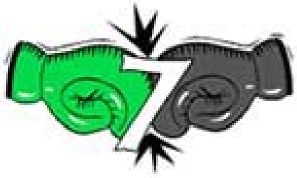

7-ایمانداری بمقابلہ شک

انجیل کہانی: یسوع مسیحؑ تھومس کے سامنے ظاہر ہوا

یوحنا 20:42-31

ڈرامہ 7

ذہین ولی اور بیوقوف فریڈ کو بتایا گیا کہ اگر انہوں نے اپنے کام مکمل کیے تو انہیں شاندار انعام دیا جائے گا۔ ذہین ولی نے اپنے کام مکمل کرلیے حالانکہ اسے واش روم (بیت الخلا) کی صفائی کرنی تھی۔ لیکن بیوقوف فریڈ کو یقین نہیں تھا کہ واقعی میں کوئی انعام ہوگا ۔لہٰذا اس نے اپنے کام مکمل نہیں کیے ۔

یاد کرنے کی آیت 7

یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔
یُوحنّا 29:20

مرکزی سبق 7

ایمان دراصل کسی شخص یا چیز پر اعتماد یا بھروسہ کا نام ہے۔ یہ کسی ایسی چیز یا شخص پر یقین ہے جسے ہم نہیں دیکھ سکتے۔ مسیحیوں کے لیے ، خدا پر ایمان/یقین اس پر اعتماد اور بھروسہ ہے اگرچہ ہم اسے نہیں دیکھ سکتے۔ اس ہفتے ہماری لڑائی ایمانداری اور شک کے درمیان ہے۔ شک دراصل غیر یقینی یا پھر یقین کی کمی ہے۔ اگر ہم اپنی زندگیوں میں روح کے پھل "ایمانداری" یا "ایمان" چاہتے ہیں تو ہمارا ایمان کامل ہونا چاہیئے اور بعض اوقات ہمیں اپنے دلوں میں موجود شک کے خلاف لڑنا ہوگا۔

آج کی انجیل کہانی تھومس کے بارے میں۔ وہ یسوع مسیحؑ کا شاگرد تھا، اور مسیحؑ کے دور ہی میں رہتا اور زمین پر چلتا تھا۔ اس نے یسوعؑ کی پیروی کی اور اس کی تمام کہانیاں اور خطبات براہ راست سنے۔ لیکن پھر یسوعؑ کو گرفتار کرلیا گیا اور اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ انہوں نے خدا کا انکار کیا اور یسوع مسیحؑ کو صلیب پر چڑھا دیا۔ یسوع مسیحؑ نے اپنے تمام شاگردوں کو بتایا تھا کہ انتقال کرنے کے تیسرے دن وہ دوبارہ زندہ ہوجائے گا لیکن ان میں سے کسی نے یاد نہیں رکھا۔ ہوسکتا ہے کہ انہیں یقین نہ آیا ہو کہ ایسا ممکن ہے کیوں کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے صلیب پر جان دیتے ہوئے دیکھا تھا۔

پھر یسوع مسیحؑ نے انہیں حیران کیا اور مردہ سے زندہ ہوگیا جیسا کہ اس نے وعدہ کیا تھا۔ ایک دن وہ اپنے شاگردوں کے سامنے ظاہر ہوا جب تھومس اُن کے ساتھ موجود نہیں تھا۔ (یوحنا 20:25) 'تو دوسرے شاگردوں نے اسے بتایا، "ہم نے خداوند کو دیکھا!"لیکن تھومس نے اُن سے کہا، " پہلے مجھے اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان نظر آئیں اور مَیں اُن میں اپنی اُنگلی ڈالوں، پہلے مَیں اپنے ہاتھ کو اُس کے پہلو کے زخم میں ڈالوں۔ پھر ہی مجھے یقین آئے گا"۔ ایک ہفتے بعد یسوعؑ ایک بار پھر اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اس بار تھومس وہاں موجود تھا۔ یسوع مسیح ؑ خاص طور پر تھومس کے پاس آگیا اور اپنے ہاتھوں اور پہلو پر موجود زخم کے نشان دکھائے۔

تھومس نے یسوعؑ پر شک کیا اور یقین کرنے کے لیے اسے دیکھنا چاہتا تھا۔ تاہم ، یسوعؑ مجھے اور آپ کو حکم دیتا ہے کہ ہم اس پر ایمان لائیں اگرچہ ہم اسے نہیں دیکھ سکتے۔ کیا آپ اپنے دل میں موجود شک سے لڑیں گے تاکہ آپ اک ایمان مضبوط ہوسکے؟ حوصلہ ہارنے کی کوئی ضرورت نہیں، اگر ہم نے بھی شک کیا تو یسوعؑ ہمارے معاملے میں بھی صبر سے کام لے گا جیسا کہ اس نے تھومس کے معاملے میں کیا!

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 7

ڈنڈا دوڑ

بچوں کو دو ٹیموں میں تقسیم کریں ۔ ایک تختہ سیاہ (چاک بورڈ)، وائٹ بورڈ، یا کاغذ کی ایک بڑی شیٹ کو شروعاتی لائن سے کچھ فاصلے پر رکھیں۔ ہر ٹیم کے پہلے بچے کو لکھنے کے لیے کوئی چیز پکڑائیں، اور "Go" کہہ کر اسے لکھنے کے لیے موجودسطح پر آیت کا پہلالفظ لکھنے کا کہیں۔ پھر اسے اپنی ٹیم میں واپس آنے اور لکھنے کی چیز دوسرے بچے کے حوالے کرنے کا کہیں۔ وہ ٹیم جو پوری آیت کو درست طور پر پہلے لکھ لے گی وہ جیت جائے گی۔

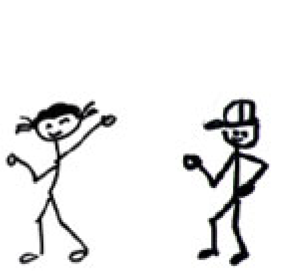

پہیلیوں کے جوابات 7

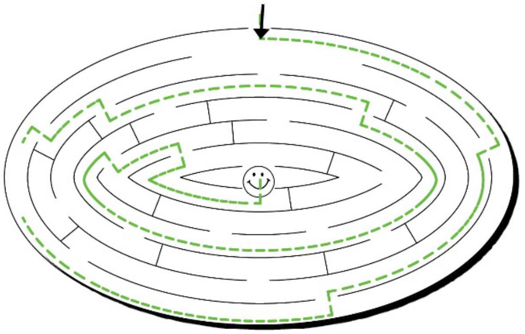

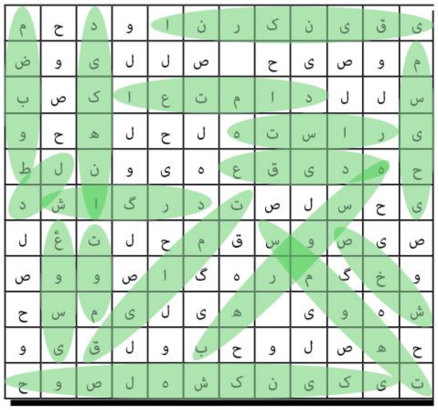

اعتماد - بھروسہ - شخص - یقین کرنا - مسیحی - تھومس - یسوعؑ - راستہ - موت - قیامت - شاگرد

مضبوط - عقیدہ - دل - دیکھنا - حوصلہ شکنی کی -

سوالات اور جوابات 7

1. ہر کوئی یسوع مسیحؑ پر ایمان کیوں نہیں لاتا؟

خدانے انسانوں اختیار دیا ہے کہ وہ ایمان لانے یا نہ لانے میں سے کسی کا انتخاب کریں کیوں کہ وہ چاہتا تھا کہ ہمیں فیصلہ کرنے سے متعلق آزادی دے، اور روبوٹ کی طرح نہ بنائے جن کی اپنی کوئی مرضی نہیں۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو یسوعؑ پر ایمان نہ لانے کا انتخاب اس لیے کرتے ہیں کہ ایمان لانے کے بعد انہیں اپنے طرز زندگی کو بدلنا پڑجائے گا۔

2. کیا کوئی ایسا کام ہے جو خدا نہیں کرسکتا؟

ایسا کوئی کام نہیں جو خدا نہ کرسکتا ہو۔ تاہم، وہ مہربان ہے اور ہمیں مجبور نہیں کرے گا۔ انسانوں کو حق حاصل ہے کہ وہ گناہ، دیگر بتوں کی پیروی کرنے، اپنی جسمانی خواہشات کی تسکین میں سے اپنی مرضی سے کسی کا انتخاب کرے ۔ اس سے خدا کا دل ٹوٹ جاتا ہے لیکن وہ ہمیں ایمان لانے یا انکار کرنے کے لیے ہمیں مجبور نہیں کرے گا۔

3. کیا جب ہم شک کرتے ہیں تو مشکل میں ہوتے ہیں؟

جب تھومس نے یسوع کے مردہ ہونے کے بعد زندہ ہونے کے بارے میں شک کیا تو وہ مشکل میں نہیں تھا۔ تاہم ، وہ لوگ جو نہ دیکھنے کے باوجود شک نہیں کرتے ان کے لیے اضافی نعمتیں ہیں۔

اکھاڑے میں 7

اس ہفتے کسی ایسے کام کے بارے میں خدا پر یقین کریں جس کا اس نے آپ سے وعدہ کیا اور وہ بظاہر ناممکن دکھائی دیتا ہے۔ خدا کو بتائیں کہ آپ اس کا وعدہ پورا کرنے تک انتظار کریں گے۔ انتظار کے لیے اپنی رضامندی کی وضاحت کرنے کے لیے کسی لائن میں جا کر کسی ایسی لائن میں کھڑے ہوجائیں جہاں آپ کو کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں! آپ نے قطار میں جتنی دیر کے لیے انتظار کیا وہ وقت تحریر کرلیں تاکہ آپ اپنے کوچ کو اس بارے میں رپورٹ دے سکیں۔

تگی (نرم دِلی) بمقابلہ لڑائی (اختلاف رائے)

انجیل کہانی: ابراہیمؑ اور لوطؑ علیحدہ

پیدائش 13:1-18

ڈرامہ 8

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ کے پاس ایک ہیم برگریا پزا کے لیے صرف ایک کوپن تھا، اور وہ فیصلہ نہیں کرپارہے تھے کہ کیا کھایا جائے۔ وِلی نے فریڈ کو فیصلہ کرنے کا اختیار دیا کہ وہ کوپن کے بدلے میں اپنی مرضی کے کھانے کا انتخاب کرے۔ دونوں اس پر بہت خوش تھے۔

یاد کرنے کی آیت 8

یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کر کے مُحبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔
اِفسیوں 2:4

مرکزی سبق 8

اس سال ہم رُوح کے پھل کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔ یہ وہ اعمال اور طریقہ ہائے کار ہیں جو بطور مسیح زندگی گزارنے کے حوالے سے ہیں۔ "گلتیوں کے نام خط" کے باب 5 میں جسم کے پھلوں کی فہرست موجود ہے۔ یہ وہ اعمال ہیں جو اپنے آپ کو خوش محسوس کرانے کے لیے ہیں قطعہ نظر اس سے کہ دوسروں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ جسم کے گناہوں میں سے ایک گناہ لڑائی (اختلاف رائے) ہے اور یہی وہ گناہ ہے جسے ہم اس ہفتے کے دوران پڑھیں گے۔ حقیقت میں اختلاف رائے محض اتفاق نہ کرنا ہے ماسوائے اس کے کہ اکثر اوقات یہ ناچاقی کا سبب بنتا ہے۔ یہ کسی شخص کے ساتھ اس وجہ سے ایک جھگڑا یا تنازعہ یا لڑائی ہے کہ ہم اس کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے۔

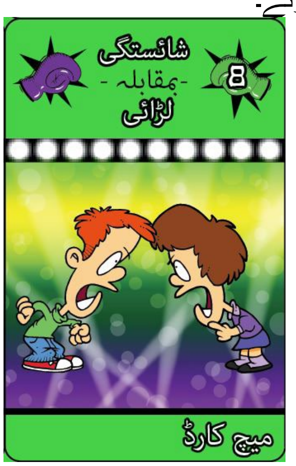

یہ فطری ہے کہ ہم اپنے اردگرد موجود لوگوں کی شاید ہر بات پر اتفاق نہ کریں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ہم یہ سیکھیں کہ ایک دوسرے کی عزت کس طرح کرنی ہے، اور یہ کہ بعض اوقات ہمیں اختلاف رائے کو بغیر لڑائی کے بھی موقع دینا چاہیے۔ اگر ہم لڑائی شروع کردیں، یا دوسرے لوگوں کے ساتھ کام کرنے سے انکار کردیں، تو پھر ہم گناہ کا ارتکاب کررہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ یہ بڑا گناہ نہ دکھائی دے لیکن "گلتیوں کے نام خط" میں خدا نے اِسے دیگر گناہوں جیسا کہ جادوگری، شراب نوشی اور بدکاری کی فہرست میں شامل کیا ہے!اگر خدا نے اختلاف رائے کو گناہوں کی اس فہرست میں شامل کیا ہے تو میرے خیال میں ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ خدا کے ہاں اہمیت رکھتا ہے۔

آج کی انجیل کہانی میں، ابراہیمؑ لڑائی کو سنبھالنے کا ایک بہترین راستہ دکھاتا ہے۔ ابراہیمؑ اور لوطؑ دونوں کے بڑے خاندان اور جانوروں کے بڑے ریوڑ اور گلے تھے۔ وہ سفر کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے لیے کوشاں تھے، لیکن وہ (جانور) بہت زیادہ تعداد میں تھے اور زمین دونوں گروپوں کو سہارا نہیں دے سکتی تھی۔ انجیل مقدس میں ہے کہ دونوں کے چرواہوں کے درمیان لڑائی پھوٹ پڑی۔ ابراہیمؑ اور لوطؑ نے اپنے آپ کو ایک مسئلے میں گھرا ہوا پایا جہاں ان کے لوگ آپس میں لڑ رہے تھے اور یہ دونوں کی ذمہ داری تھی کہ وہ اس بارے میں کچھ کریں۔

انہوں نے ایک دوسرے سے فاصلے پر رہنے کا فیصلہ کیا تاکہ زمین دونوں کو سہارا دے سکے۔ انہوں نے اس معاملے پر کوئی جھگڑا نہیں کیا، بلکہ ابراہیمؑ نے لوطؑ کو یہ انتخاب کرنے کا موقع دیا کہ وہ کہاں رہنا چاہتا ہے۔ لوطؑ کی طرف سے انتخاب کرلینے کےبعد، ابراہیمؑ دوسری سمت میں روانہ ہوگئے۔ انہوں نے کچھ فاصلہ برقرار رکھا اوران میں سے ہر ایک کے پاس اپنے خاندان اور ریوڑ کے لیے کافی زمین موجود تھی۔

جو کچھ ابراہیمؑ نے کیا وہ کرنا آسان نہیں ہے۔ انہوں نے دوسرے شخص کو موقع دیا کہ وہ اپنا راستہ اختیار کرے۔ اگر ہم نے اختلافِ رائے کے گناہ کے خلاف جیتنا چاہتے ہیں تو ہمیں دوسروں کو یہ موقع دینا چاہیئے کہ وہ اپنا راستہ نکال لیں، اور لڑائی سے بچیں۔ کیا آپ ابراہیمؑ کی طرح کارویہ اختیار کرسکتے ہیں اور دوسروں کو اپنا راستہ نکالنے کا موقع دے سکتے ہیں؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 8

ایک لفظ مٹائیں

یاد کرنے کی آیت کو بورڈ پر لکھیں۔ ایک وقت میں آیت کا ایک لفظ مٹائیں اور ہر بار بچوں سے وہ آیت پڑھنے کا کہیں۔

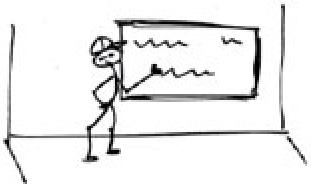

پہیلیوں کے جوابات 8

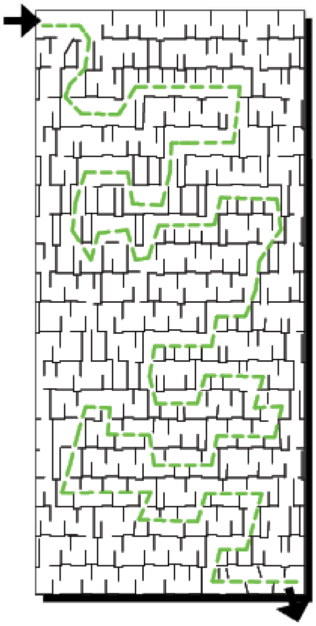

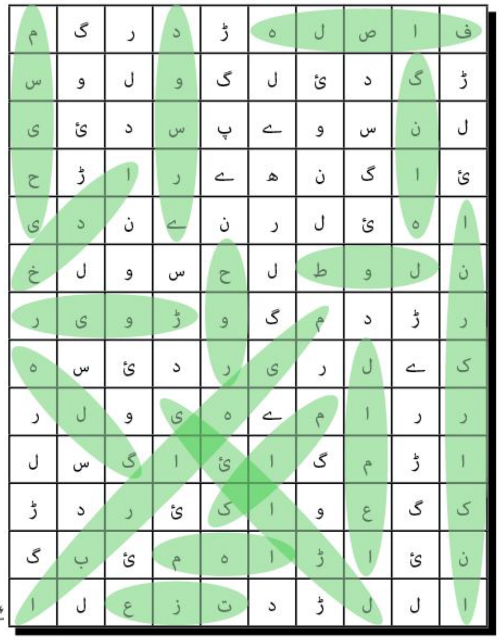

پھل - روح - اعمال - مسیحی - گناہ - لڑائی - عزت - دوسرے - انکار کرنا - کام- اہم - خدا - ابراہیم - لوط - ریوڑ - گلہ - فاصلہ

سوالات اور جوابات 8

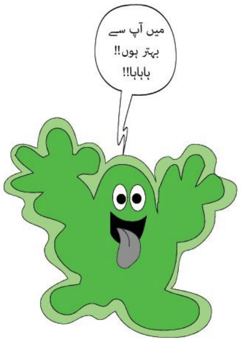

1. کسی ایسے اختلاف رائے کا نام بتائیں جس کا اس ہفتے کے دوران آپ کو تجربہ ہوا۔ یہ کب اور کس کے ساتھ ہوا؟

اپنی کلاس میں طالب علموں کو کچھ وقت دیں کہ وہ اپنے اس ہفتے کے اختلاف رائے کے بارے میں بتائیں۔ اس طرح کا اپنا واقعہ شیئر کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اختلاف رائے کو حل کرنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ اس کی بجائے اس بارے میں بات کریں کہ اختلاف رائے اس حد تک عام ہیں۔ اپنے طالب علموں سے اس بارے میں بات کریں کہ جھگڑا کیے بغیر کسی کی بات سے اختلاف کس طرح کیا جاسکتا ہے۔

2. کیا آپ کو کوئی ایسا واقعہ یاد ہے جس میں آپ نے کسی اور کو اپنا راستہ اختیار کرنے کا موقع دیا ہو؟

ہم انسانوں کے لیے یہ چیز بہت مشکل ہے کہ ہم کسی دوسرے کو جیتنے کا موقع دیں۔ اپنے طالب علموں کو اجازت دیں کہ وہ ایسے پرانے واقعات کو بھی شیئر کریں جس میں انہوں نے کسی دوسرے شخص کو اپنا راستہ اختیار کرنے کا موقع دیا ہو۔ بدقسمتی سے، کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے کبھی بھی کسی کو جیتنے نہیں دیا۔ اس بارے میں بات کریں کہ یہ چیز کس قدر خوف ناک ہوتی ہے جب کسی دوسرے شخص کو جیتنے نہیں دیتے، اور یہ کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ ہمیشہ امن سے رہیں۔

3. اگر آپ مدد کرنے کی کوشش کررہے تھے تو کیا ہمیشہ صحیح/حق پر ہونا درست ہے ؟

جی نہیں! خدا چاہتا ہے کہ ہمارے آپس میں رائے کے اختلافات نہ ہو۔ اس کا مطلب یہ کہ اس چیز سے فرق نہیں پڑتا کہ ہمارے مقصد کتنے اچھے ہیں، بلکہ بعض اوقات ہمیں دوسروں کو جیتنے کا موقع دینا چاہیئے اور لڑائی جھگڑا روک دینا چاہیئے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ اس لیے لڑرہے ہیں کیوں کہ آپ مدد کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ بس لڑائی کرنا چھوڑ دیں!

اکھاڑے میں 8

جب آپ کسی چیز کے بارے میں اختلا ف رائے کریں تو دوسرے شخص کو جیتنے کا موقع دیں۔ آپ اتفاق نہ کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں لیکن اس معاملے سے متعلق دوسرے شخص سے لڑنا چھوڑیں۔ دوسروں کو اپنی رائے کا اظہار کرنے دیں۔

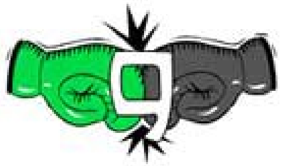

شائستگی (نرم دلی) بمقابلہ روایات

انجیل کہانی: پاک و ناپاک

متی 15:1-20

ڈرامہ 9

ہفتے کی شب، ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ کو چرچ کی ایک تقریب میں مدعو کیا گیا تھا۔ وِلی نے بہت شاندار لباس زیب تن کیا ہوا تھا کہ فریڈ پاجامہ میں تھا۔ وِلی نے اُس سے پوچھا، "آپ نے اس طرح کا لباس کیوں پہنا ہوا ہے؟"فریڈ نے جواب دیا کہ انہوں نے اسے کہا تھا کہ شام کے لباس میں آنا ہے۔ وہ یہ جان کر بہت شرمندہ ہوا کہ یہ شاندار تہوار تھا اور اسے اچھے لباس اور ٹائی میں آنا چاہیے تھا۔

یاد کرنے کی آیت 9

تُم نہ یہُودیوں کے لِئے ٹھوکر کا باعِث بنو نہ یُونانیوں کے لِئے نہ خُدا کی کلِیسیا کے لِئے۔ 33چُنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خُوش کرتا ہُوں اور اپنا نہیں بلکہ بہُتوں کا فائِدہ ڈھُونڈتا ہُوں تاکہ وہ نجات پائیں۔

1 کرنتھیوں کے نام 10:32-33

مرکزی سبق 9

اس ہفتے کی جنگ شائستگی بمقابلہ روایات ہے۔ شائستگی کی خواہش کرنا روح کا ایک مشکل ہوسکتا ہے کیوں کہ بہت سی ثقافتوں میں اسے ایک کمزوری سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر اسے رحمدلی ، عزت /لحاظ، عاجزی اور ممانعتی رویہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن بہت سے لوگوں کے خیال میں ممانعتی رویہ اچھی چیز نہیں! تاہم، خدا کی نظر میں یہ ایک اچھا رویہ ہے اور یہی وہ چیز ہے جو خدا ہمیں دکھانے کا حکم دیتا ہے۔ خدا کے مطابق یہ رویہ اس حد تک اہم ہے کہ صحیفوں میں اسے فہرست میں رُوح کے پھل کے طور پر شامل کیا گیا ، اور جب یسوع مسیحؑ یہاں زمین پر موجود تھا ت تو اس نے شائستگی (نرم دِلی) کا مظاہرہ کیا۔

دنیا بھر کے چرچوں میں، مذہبی روایات اس حد تک اہمیت اختیار کی جاتی ہیں کہ ہم اپنے رویہ کے حوالےسے احتیاط سے کام لینا بھول جاتے ہیں۔ ہم یہ مکمل طور پر بھول جاتے ہیں کہ خدا ہمیں دوسروں کے ساتھ نرم دلی اور رحمدلی سے پیش آنے کا کہتا ہے۔ ہماری روایات لوگوں کی نسبت زیادہ اہمیت اختیار کرجاتی ہیں!

آج کی انجیل کہانی انتہائی اہم ہے کیوں کہ یسوع مسیحؑ ہمیں اپنی روایات سے متعلق احتیاط برتنے کا حکم دے رہا ہے۔ ایک دن، چرچ کے قائدین یسوع مسیحؑ کے پاس آئے اور پوچھا کہ اس نے اپنے شاگردوں کو روایت توڑنے اور ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانے کی اجازت کیوں دی۔ لیکن یسوعؑ نے ان سے پوچھا کہ انہوں نے اپنی روایت کی خاطر فیملیز کو رُسوا کیوں کیا۔ یسوعؑ نے منافقین قرار دیا!

ہوسکتا ہے یہ روایت جس کے مطابق ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانا گناہ ہے، آپ کے ملک میں نہ ہو لیکن دیگر ایسی روایات ہیں جو بہت زیادہ اہم ہیں۔ یہ ظاہر کریں کہ آپ کو روایت "ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانا" کے بارے میں کچھ معلوم نہیں اور یسوع مسیحؑ کے جملے میں اپنے ملک کی روایات میں سے کوئی ایک روایت شامل کرلیں۔ اگر یسوع مسیحؑ آپ کی روایات میں سے کسی روایت کے بارے میں بات کررہا ہوتا تو کیا ہوتا؟ کیا آپ اپنے رویہ کو روک کو ان لوگوں کے ساتھ محبت کرسکتے تھے جنہیں نے روایت توڑی؟ یا پھر آپ فریسیز کی طرح کا رویہ دکھائیں گے جس نے ہر قیمت پر روایت کو ترجیح دی؟

اس کے بعد یسوع مسیح نے قائدین کو بتایا کہ جسم پر باہر موجود کوئی بھی چیز جو اندر جاتی ہے وہ انہیں ناپاک نہیں کرتی، بلکہ جو کچھ منہ سے باہر آتا ہے وہ اسے ناپاک کردیتا ہے۔ کیوں کہ جو کچھ ہمارے منہ سے باہر آتا ہے وہ دراصل ہمارے دل سے آتا ہے۔ خدا ہمیشہ روایات کی نسبت ہمارے دلوں کے بارے میں زیادہ فکر مند ہوگا۔ کیا آپ ان لوگوں کو جو آپ کی روایت پر عمل نہیں کرتے، کو بُرا بھلا کہے بغیر اپنی روایات پر عمل کرسکتے ہیں؟ کیا آپ ان لوگوں کے ساتھ رحمدلی اور شائستگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں جنہوں نے آپ کی روایات توڑیں؟ اگرچہ یہ کام بہت مشکل ہے، لیکن یہ یسوع مسیحؑ کی طرح کا جینا ہے۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 9

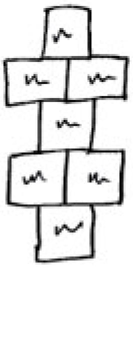

ہاپ سکاچ (بچوں کا ایک کھیل)

ٹیپ کا استعمال کرتے ہوئے فرش پر ہاپ سکاچ پیٹرن بنائیں۔ یاد کرنے کی آیت کے الفاظ کاغذ پر لکھیں اور ہاپ سکاچ کے ہر مربع کے اوپر ٹیپ کی مدد سے جوڑ دیں (ٹیپ کو کاغذ کے کونوں پر اچھی طرح لگائیں تاکہ بچوں کے پاؤں الفاظ کے ساتھ نہ پھنسیں)۔ کلاس کو ہاپ سکاچ ایریاکے ہر طرف قطار میں کھڑا کریں تاکہ باری چھلانگ لگاتے ہوئے بچے الفاظ کو دیکھ سکیں۔ جب بچے ہر مربع نما شکل میں چھلانگ لگاتے تو پوری کلاس آیت کو پڑھتی ہے ۔

پہیلیوں کے جوابات 9

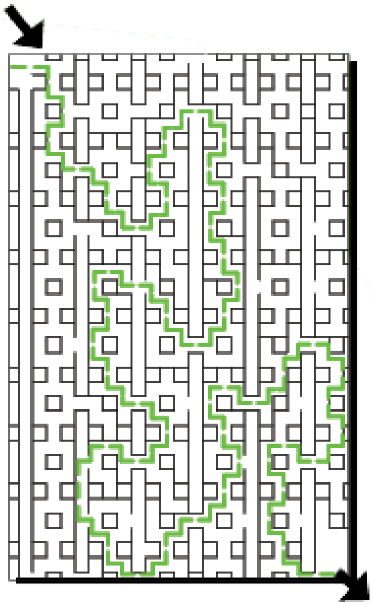

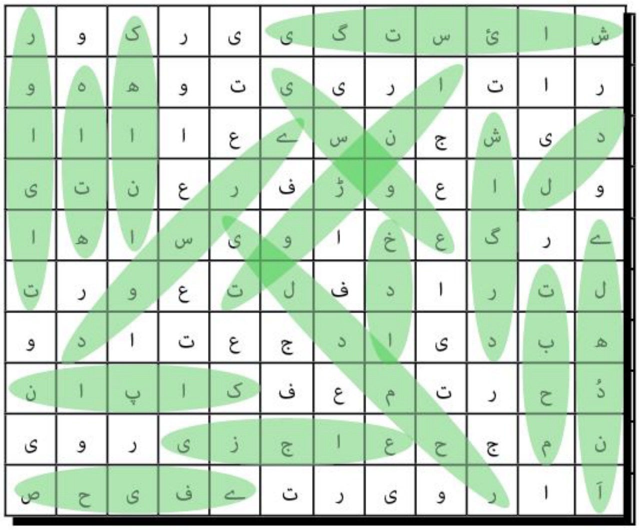

شائستگی - روایات - رحمدلی - عاجزی - صحیفے - یسوع - شاگرد - توڑنا - کھانا - آن ڈھلے - ہاتھ - محبت - دوسرے - خدا - دل - ناپاک

سوالات اور جوابات 9

1. آپ کے فرقہ میں کون سے اصول ہیں؟

اپنے طالب علموں سے بات کریں کہ آپ کے چرچ کے ممبران یا فرقے کی جانب سے کون سی توقعات وابستہ ہیں۔ ان اصولوں پر بھی بات کرنے کے لیے تیار رہیں جو دیگر فرقوں میں ہوسکتے ہیں۔ اس میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں: کوئی فِلم نہیں دیکھنی، مخصوص الفاظ یا استعمال کرنا یا نہ کرنا، سر ڈھانپنا، چرچ میں حاضری دینا، عطا کرنا، پہنا ہوا لباس، گھر جانے کے اوقات، عبادات کے طریقہ ہائے کار اور مزید۔

2. آپ کسی ایسے شخص کےساتھ محبت سے کس طرح پیش آسکتے ہیں جو آپ کی کسی روایت کو توڑ رہا ہے؟

کیا آپ کے طالب ایسے دوسرے لوگوں کے ساتھ بات کرتے ہیں جو ان کی روایات توڑتے ہیں؟ کیا وہ ان کے ساتھ تعلق برقرار رکھ سکتے ہیں؟ کیا وہ ان کے اچھے دوست بن سکتے ہیں جو ان قوانین پر عمل نہیں کرتے؟ دوسروں کے ساتھ محبت سے پیش آنے کے طریقوں پر بات چیت کریں۔

3. اگر اصول توڑنے والوں کے ساتھ رحمدلی سے پیش آنا آپ کو غیر مقبول بناتا ہے تو اس صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ کیا آپ کو پھر بھی نرمی دلی سے پیش آنا چاہیے؟

اس تکلیف کے بارے میں بات کریں جو آپ غیر مقبول ہونے پر محسوس کرتے ہیں چاہے وہ چرچ ہو یا سکول۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ نرم دلی سے کس طرح پیش آسکتے ہیں جو غیر مقبول ہیں؟ اگر یسوع مسیحؑ آپ کے سکول میں ہوتے تو کیاکرتے؟

اکھاڑے میں 9

اپنی روایات میں سے کسی ایک کے حوالے سے کسی شخص کے ساتھ رحمدلی سے پیش آئیں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ روایت توڑنے والوں کے ساتھ مفاہمت کریں اور اس بارے میں کوئی تبصرہ نہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی کو رنجیدہ نہ کریں ، یا پھر اس کام کی غرض سے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائیں۔

شائستگی (نرم دِلی) بمقابلہ تلخی

انجیل کہانی: قائن اور ہابل

پیدائش: 4:1-16

ڈرامہ 10

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ لیموں کا شربت (شکنجبی) بیچ رہے ہیں۔ فریڈ نے شربت کے ایک گھڑے میں کڑوے ذائقہ کی حامل چاکلیٹ ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ پھر اس نے کہا، "مجھے نہیں پتا لوگ اس کا ذائقہ پسند کیوں نہیں کرتے، میں اس صرف کڑوی چاکلیٹ ڈالتا ہوں"۔

یاد کرنے کی آیت 10

ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔
اِفِسیوں 4:31

مرکزی سبق 10

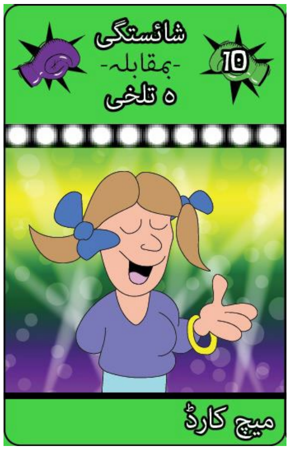

آج کی جنگ شائستگی (نرم دلی) اور کڑواہٹ (تلخی) کے درمیان ہے ۔ تلخی دراصل جیل کے ایک خانے کی طرح ہے! ہم سمجھتے ہیں کہ ہم نے بُرے شخص کو جیل میں ڈال دیا، جب کہ حقیقت میں ہم خود اس جیل میں بند ہوگئے ہوتے ہیں! حقیقت یہ ہے کہ لوگ ہمارا دل دکھائیں گے۔ بعض اوقات ہم نے کچھ غلط کیا ہوتا ہے اور اس کی سزا کے مستحق ہوتے ہیں اور بعض اوقات ہم مکمل طور پر معصوم ہوتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں ہم اپنے دلوں کے خود ذمہ دار ہیں۔

کڑواہٹ (تلخی) تکلیف کے طور پر شروع ہوتی ہے۔ تکلیف کے خلاف عام ردعمل غصہ کا اظہار کرنا ہے اور اس کے نتیجے میں ناراضگی کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ اگر غصے کو اسی طرح رہنے دیا جائے تو بالآخر ایک تباہ کن زخم بن جاتا ہے جو کہ دراصل کڑواہٹ (تلخی) ہے! اس کی ایک تعریف یہ ہے ، "سُلگنے والی ناراضگی کی ایک دائمی اور سرایت کرنے والی حالت"۔

یسوع مسیحؑ کی بشارت کے بارے میں حیران کن بات یہ ہے کہ کوئی بھی چیز مسیحیوں کو نہیں چھو سکتی! وہ میرے جسم کو جلا سکتے ہیں لیکن میری روح کو نہیں چھو سکتے۔ وہ لوگوں کے سامنے میری بدگوئی کرسکتے ہیں لیکن یسوعؑ جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں۔ آخری بات یہ کہ ہر کوئی اپنے اعمال کی سزا جزا پائے گا۔ جنت میں ، مجھے اپنے رویہ کے بدلے میں نوازا جائے گا اور ایسی کوئی چیز نہیں جو میری خوشی کو چرانے کے لیے کوئی شخص کرسکے۔ لوگ یہاں زمین پر میری چیزیں چھین سکتے ہیں لیکن ان خزانوں کو کوئی بھی نہیں چرا سکتا جو میں نے جنت میں رکھے ہیں۔ یہ سب حقیقت ہے، جب تک کہ، میں ان گناہوں کے معاملے میں کڑواہٹ کو اپنے دل میں جگہ نہیں دیتا جو لوگوں نے میرے ساتھ کیے۔ اگر میں باربار ان غلط کاموں کے بارے میں سوچتا رہوں جو لوگوں نے مجھے سے کیے اور یہ سوچوں کہ میں مظلوم ہوں تو یہ چیز میری روح میں داخل ہوکر میری شخصیت کو قابو کرسکتی ہے۔ میں بدگمان، شاقی، پریشان، بدظن اور ناخوش محسوس کرسکتا ہوں۔ وہ شخص جس نے میرے ساتھ برا سلوک کیا ، میری خوش کو تب تک نہیں چھین سکتا جب تک کہ میں اسے ایسا کرنے کی دعوت نہ دوں۔

آج کی انجیل کہانی قائن اور ہابل کے بارے میں ہے جو دوبھائی تھے اور خدا کے لیے قربانی دینے کی کوشش کررہے تھے۔ قائن کچھ پھل اور سبزیاں خدا کو پیش کرنے کے لیے لایا جب کہ ہابل قربانی کے لیے ایک میمنہ لے آیا۔ خدا نے ہابل کی قربانی کو پسند کیا، لیکن قائن کی قربانی کو ناپسند نہیں کیا۔ پوری انجیل مقدس میں خدا نے جانوروں کی قربانی کو اہمیت دی ہے۔ قائن کو اس بارے میں معلوم نہ ہوتا، لیکن اس بارے میں پوچھ سکتا تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ خدا اس کے پھلوں اور سبزیوں پر خوش نہیں ہے تو انہیں بیچ کر میمنہ خرید سکتا تھا۔ اس کی بجائے، اس نے اپنے دل میں غصے کو بڑھنے کی اجازت دی۔ خدا نے قائن سے بات کی تاکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جاسکے لیکن قائن نہیں سننا چاہتا تھا۔ اس کی بجائے اس نے غصہ کو بڑھایا کہ وہ جلائے اور کڑواہٹ (تلخی) میں بدل جائے۔ غصے میں قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا۔

حقیقت میں، ان لوگوں کو معاف کرنا بہت مشکل ہے جو ہمارے خلاف گناہ کرتے ہیں۔ جب ہم کچھ غلط کرتے ہیں تو اپنے اداروں سے نظم وضبط حاصل کرنا بھی ہمارے لیے مشکل ہوتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے دلوں میں شائستگی/نرمی ہو کہ ہم اسے قبول کریں اور اپنے آپ کو تبدیل کریں۔ قائن نے سوچا کہ وہ ہابل کو خدا کا پسندیدہ ہونے کی وجہ سے جیل میں ڈالنے جارہا ہے۔ تاہم، اس کی بجائے، اس نے اپنی بقیہ زندگی کے لیے اپنے آپ کو جیل میں ڈال دیا!کیا آ پ اپنی زندگی کے لیے شائستگی (نرم دلی) کی بجائے کڑواہٹ کا انتخاب کرسکتے ہیں؟ کیا آپ دوسروں کو اپنا دل چرانے کی اجازت دینے سے انکار کریں گے؟ اس کا انحصار مکمل طو ر آپ پر ہے کہ کس طرح آپ دوسروں کو اس کی اجازت دیتے ہیں۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 10

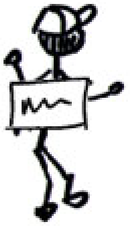

سوالات پوچھیں

یاد کرنے کی آیت کا ہر ایک لفظ کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھیں۔ ہر ایک ٹکڑے کو ہر ایک بچے کی کمر پر ٹیپ کی مدد سے جوڑ دیں۔ انہیں ایک دوسرے سے سوالات کرنے کا کہیں تاکہ وہ معلوم کرسکیں کہ کون سا لفظ کس کی کمر پر ہے، اور پھر انہیں ترتیب کے ساتھ قطار میں کھڑا کریں۔

پہیلیوں کے جوابات 10

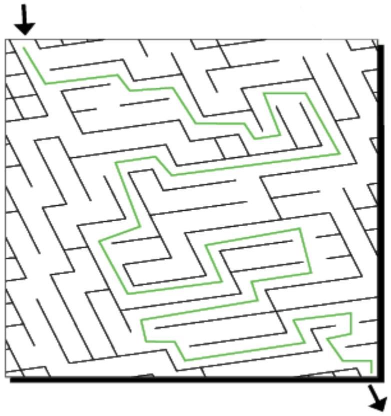

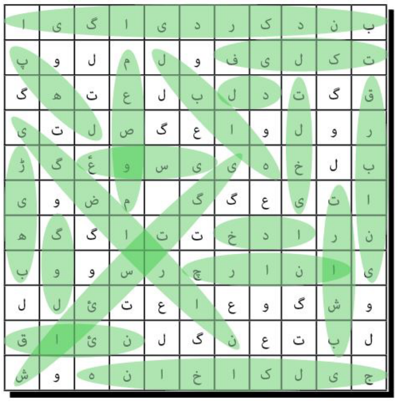

- شائستگی - تلخی - جیل کا خانہ - بند کردیاگیا - تکلیف - لوگ - معصوم - ناراضگی - بشارت - یسوعؔ - قائن - ہابل - قربانی - خدا - پھل - بھیڑ - چرانا دل

سوالات اور جوابات 10

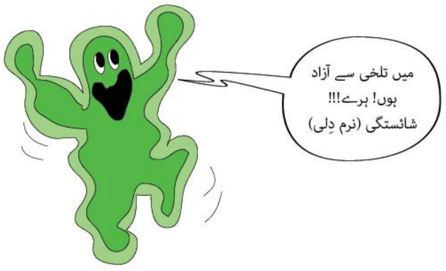

1. **جب ہم تلخی کا مظاہر ہ کرتے ہیں تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟ کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو تلخ ہو؟**

لوگوں کے نام نہ لیں، لیکن ان کی صرف ان سرگرمیوں پر بات کریں جو ان کے مزاج کی تلخی کی وضاحت کرتی ہوں۔ اس میں دوسروں پر چیخنا چِلانا، اپنے سٹور پر کسی شخص کو خدمات فراہم کرنے سے انکار کرنا، کسی کو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا وغیرہ شامل ہے۔

2. **کیا کسی نے آپ کے ساتھ بُرا سلوک کیا؟ کیا آپ نے انہیں معاف کیا؟**

سبق سے حاصل ہونے والے تصور پر بات چیت کریں کہ اگر ہم معاف نہ کریں تو اس کا مطلب ہےکہ ہم اس شخص کو اپنی خوشی، امید اور بھروسہ چرانے کی اجازت دے رہے ہیں۔ ہم کس حد تک یہ چاہتے ہیں کہ ایسے برے لوگوں کو یہ چیزیں چرانے کی اجازت دیں؟

3. **کیا وہ شخص جس نے میرے ساتھ برا سلوک کیا ، جنت میں بھی مجھےتکلیف پہنچا سکتا ہے؟**

انجیل مقدس میں ہے کہ ہم زمین پر کیے جانے والے اعمال کے بدلے میں جنت سے نوازے جائیں گے۔ اگر کوئی شخص ہمیں زمین پر دوسروں کےلیے اچھے کام کرنے سے روکتا ہے تو پھر جنت میں ہمارے انعامات کافی حد تک کم ہوں گے! لہٰذا، جی ہاں، زمین پر موجود آپ کی آخرت کی ہمیشہ کی زندگی پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔

اکھاڑے میں 10

کسی ایسے شخص کا انتخاب کریں جس کے ساتھ آپ غصہ میں ہیں، اور اُسے معاف کردیں۔ ایک لمحہ کےلیے دعا مانگیں اور بلند آواز سے کہیں، "میں تمہیں معاف کرتا ہوں"۔

- خود پر قابُو بمقابلہ بہکاوے

اِنجیل کہانی: یسوعؑ کو بہکایا جاتاہے

متی 4:1-11

ڈرامہ 11

ذہین وِلی اور بیوقو ف فریڈ کو سکول میں ایک ٹیسٹ دینا تھا۔ فریڈ کو اس ٹیسٹ کے بارے میں معلوم تھا، لیکن پڑھنے کی بجائے وہ کھیلتا رہا، اور پھر وِلی کا ٹیسٹ دیکھتا رہا۔ اس نے سوچا، "اگر میں وِلی کے ٹیسٹ کی نقل کروں گا تو کوئی بھی نہیں دیکھے گا اور اگر کوئی دیکھے گا تو میں وعدہ کرلوں گا کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گا"۔

یاد کرنے کی آیت 11

تُم کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زِیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نِکلنے کی راہ بھی پَیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔
1 کرنتھیوں کے نام 13:10

مرکزی سبق 11

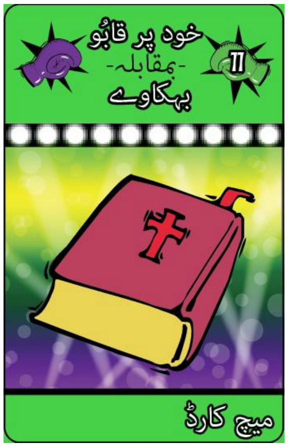

روحانی دنیا میں حقیقی لڑائی ہمارے دلوں کے لیے ہے۔ خدا کو ہمارے دل مطلوب ہیں اور شیطان کو یہ معلوم ہے۔ شیطان کو زمین پر پھرنے کی اجازت دی گئی تھی، اور اپنی بدروحوں (شیطان صفت انسانوں) کے ساتھ مل کر وہ ہمارے دلوں کو چرانے کی کوشش کررہا ہے۔ دشمن (شیطان) کے حملہ کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ وہ ہمیں گناہ کی ترغیب دیتا ہے۔ ہم خود پر قابو کے ذریعے بہکاوے (ترغیب) سے لڑتے ہیں۔
آج کی انجیل کہانی یسوع مسیحؑ کے حوالے سے ہے کیوں کہ اپنی تبلیغ سے پہلے اسے شیطان کےبہکاوے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مقدس روح یسوعؑ کو ایک صحرا میں لے گئی جہاں شیطان نے اسے بہکانے کی کوشش کی۔ یسوعؑ چالیس دن بغیر کھائے پیے رہا اور وہ بہت بھوکا تھا۔ شیطان نے سب سے پہلے اسے اس تجویز کے ساتھ بہکانے کی کوشش کی کہ اسے پتھروں سے روٹی بنانی چاہیئے!لیکن یسوع مسیحؑ نے اس بہکاوے سے اپنے آپ کو بچا لیا اور شیطان کو صحیفے کا حوالہ دیا اور کہا کہ ہم صرف روٹی پر زندہ نہیں ہیں۔ شیطان یسوعؑ کو چرچ کے سب سے بلند مقام پر لے گیا اور تجویز دی کہ اسے اپنے آپ کو نیچے پھینک دینا چاہیئے کیوں کہ فرشتے اسے بچا لیں گے! یسوعؑ نے صحیفے کی مدد سے ایک بار پھر شیطان کی ملامت کی او ر کہا کہ ہمیں خدا کا امتحان نہیں لینا چاہیے۔ شیطان نے تیسری مرتبہ ایک بلند پہاڑ سے یسوعؑ کا امتحان لیا۔ بنیادی طور پر شیطان نے یہ کہا کہ میری عبادت کرو اور میں تمہیں یہ ساری بادشاہتیں اور ان کی شان و شوکت عطا کروں گا۔ ایک بار پھر یسوعؑ شیطان کے بہکاوے کے خلاف اپنا دفاع کرنے میں کامیاب رہا اور صحیفے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں صرف حقیقی اور واحد خدا کی عبادت کرنی چاہیے۔ تیسرے بہکاوے کے بعد، شیطان یسوعؑ کو چھوڑ کر چلا گیا اور فرشتے یسوعؑ کی خدمت میں پیش ہوئے۔
بہکاوؤں کے خلاف مزاحمت کرنے میں بہت زیادہ مشکل پیش آسکتی ہے، اور اس کے لیے خود پر قابو پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم سب اپنے دلوں میں خود غرضی لے کر پیدا ہوئے ہیں۔ اپنا دفاع کرنا ، اپنے لیے زیادہ کھانا لینا، یا ذاتی شہرت کے لیے کوشش کرنا ہماری فطرت میں ہے۔ تاہم ، خود پر قابو اور صحیفوں کے علم کی مدد سے، ہم بہکاوؤں کے خلاف لڑ کر جیت سکتے ہیں جیسا کہ یسوع مسیحؑ نے کیا۔ اس نے اپنی ذاتی خواہشات کو دماغ میں داخل نہ ہونے دیا۔ اس کی بجائے، یسوعؑ نے خود پر مکمل کنٹرول کو برقرار رکھا اور صحیفوں کی مدد سے شیطان کا مقابلہ کیا۔ بدقسمتی سے، دشمن بالکل درست طور پر اسی چیز کی نشاندہی کرسکتا ہے جو ہم چاہتے ہیں اور اس کے ذریعے ہمیں بہکا سکتا ہے۔ یسوعؑ ان چیزوں کو سمجھتا ہے کیوں وہ ایک کامل انسان تھا اور طاقتور بہکاوؤں کے خلاف مزاحمت پیش کی! تاہم وہ کامیاب رہا اور اس نے گناہ نہیں کیا! کیا آپ اپنی خواہشات پر قابو برقرار رکھنا اور اپنے راستے میں آنے والے بہکاوؤں کے خلاف لڑنا چاہتے ہیں؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 11

گرم آلو

کسی بھی تھیلے کو "گرم آلو " کے طور پر استعمال کریں اور ا س کے اندر کاغذ کے ٹکڑے رکھیں ۔ زبانی یاد کرنے کی آیت کا ایک ایک لفظ ایک ایک کاغذ پر الگ الگ لکھا ہوا ہو۔ بچوں کو ایک بڑے دائرے میں بٹھائیں اور موسیقی چلا دیں۔ جب موسیقی رُکے تو بچہ اس تھیلے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا باہر نکالے گا۔ وہ اسے تختہ پر ٹیپ کی مدد سے جوڑ سکتے ہیں یا پھر اسے دائرے کے مرکز میں فرش پر رکھ سکتے ہیں۔ بچوں کو مل کر کام کرنے اور آیت کو درست ترتیب میں رکھنے دیں۔

پہیلیوں کے جوابات 11

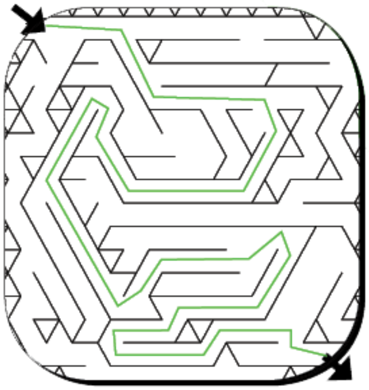

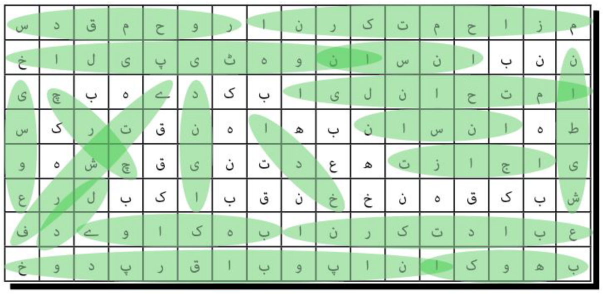

- دنیا - شیطان - اجازت - خدا - دل - یسوع - بہکاوے - روح مقدس - خالی پیٹ ہونا - بھوکا - چرچ - فرشتے - امتحان لیا - عبادت کرنا - مزاحمت کرنا خود پر قابو پانا - انسان

سوالات اور جوابات 11

1. بہکاوؤں میں آجانے سے متعلق کون بُری شہرت رکھتا ہے؟

انجیلِ مقدس میں ہے کہ ایک دن ہمیں زمین پر اپنے اعمال کے بدلے میں جنت ملے گی۔ جب ہم اپنے اُس دشمن کے سامنے ہتھیار ڈال دیتے ہیں جو ہمیں گناہ کے لیے بہکاتا ہے تو ہم دراصل اسے وہ انعامات چرانے کی اجازت دے رہے ہوتے ہیں جو کسی نہ کسی دن ہمیں ملنے ہیں۔ بہکاوؤں میں آجانا بالکل اسی طرح ہے کہ ہم اپنے گھر میں چوروں کو آنے اور اپنا سامان چوری کرنے کی اجازت دے دیں۔ چور ہمارے گھروں میں چوری کرنے کے لیے داخل ہوسکتے ہیں لیکن عام طور پر ہم جان بوجھ انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتے !

2. اگر کوئی شخص مجھ سے نفرت کرتا ہے تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

کچھ بہکاوؤں پر قابوپانا مشکل ہے کیوں کہ وہ سکول میں ہمارے تمام دوستوں کے خلاف جاتا ہے۔ جب دوسرے لوگ اس وجہ سے ہم پر ہنستے یا ہمارا مذاق اڑاتے ہیں کہ ہم ان سے مختلف ہیں تو اس صورت میں بہکاوے ہمارے لیےبہت زیادہ مشکل کا باعث بنتے ہیں۔ اہم بات جو یاد رکھنے کی ہے وہ یہ ہے کہ وہ دوست اس زمین یا جنت میں ہماری طرف جھکاؤ نہیں رکھتے ہوں گے۔ تاہم ، ہم اکیلے اپنے اعمال کے حوالے سے خدا کو جواب دہ ہیں اور ایک دن اس کے تخت کے سامنے پیش ہو کر ہر اس چیز کا جواب دیں گے جو ہم نے کی یا کہی۔

3. خدا کو اتنا زیادہ وقت کیوں لگتا ہے؟

یسوعؑ نے لازمی سوچا ہوگا کہ صحرا میں خدا کی طرف سے اسے بچائے جانے سے پہلے اسے اتنا انتظار کیوں کرنا پڑا تھا۔ اسےدشمن کا اکیلے مقابلہ کیوں کرنا پڑا؟ حقیقت یہ ہے کہ جب ہم انتظار کرنا سیکھیں گے تو مضبوط ہوں گے۔ علاوہ ازیں، خدا چاہتا ہے کہ ہم خودسے اپنے دشمن کے ساتھ لڑنا سیکھیں۔ خدا ہمارے کے لیے ہر بار فرشتے نہیں بھیجنے لگا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اتنے مضبوط ہوں کہ اپنا اور دوسروں کا دفاع کرسکیں۔

اکھاڑے میں 11

بہکاوے کے خلاف مزاحمت کریں اور اگر ممکن ہو تو یسوعؑ کی طرح صحیفے کا استعمال کریں۔ اپنی خواہشات پر قابو پائیں، اور اپنے آپ کو بہکاوے میں آجانے سے بچائیں۔

1- خُود پر کنٹرول بمقابلہ جُھوٹ

انجیل کہانی: یعقوبؑ نے عسیو کی برکت چرا لی

پیدائش: 27:1-36

ڈرامہ 12

ذہین وِلی اور بیوقوف فریڈ سنڈے سکول جانے کے لیے تیار تھے، لیکن فریڈ نہیں جانا چاہتا تھا کیوں کہ وہ کھیلے جانے والے فُٹ بال میچ کے قریب سے گزرے۔ اس لیے اس (فریڈ) نے کہا کہ اس کے پیٹ میں درد ہے۔ پھر اس کا والد انتہائی گندے ذائقہ کی حامل دوا ئی لے کر آیا اور اس کا بڑا چمچ بھر کر اسے دیا۔

یاد کرنے کی آیت 12

جُھوٹی زُبان اُن کا کِینہ رکھتی ہے جِن کو اُس نے گھایل کِیا ہے اور چاپلُوس مُنہ تباہی کرتا ہے۔
امثال 26:28

مرکزی سبق 12

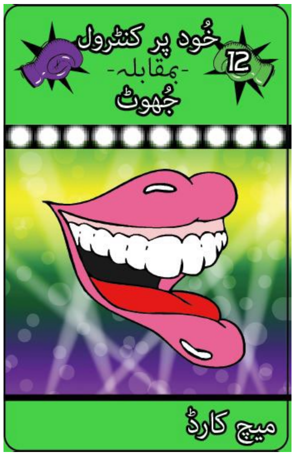

ہماری اس ہفتے کی لڑائی اپنے آپ پر قابو اور جھوٹ کے درمیان ہے۔ بدقسمتی سے، ہم سب کو اپنی زندگیوں میں جھوٹ کے ساتھ لڑنا پڑا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ ، اپنے آپ اور دوسرے لوگوں کے ساتھ ایماندار اور سچے رہیں۔ کئی بار ہم اپنے والدین یا سکول کےاساتذہ سے اس لیے جھوٹ بولتے ہیں تاکہ اہم اپنے کاموں پر سزا سے بچ سکیں۔ ہوسکتا ہے ہم نقل کرتے ہوئے یا سکول سے گھر واپس جاتے ہوئے راستے میں کھیلتے ہوئے پکڑے گئے۔ ہم سزا نہیں بھگتنا چاہتے تھے اس لیے ہم جھوٹی کہانی گھڑتے ہیں تاکہ ہم مشکل میں نہ پڑیں۔

آج کی انجیل کہانی میں، یعقوب نے اپنے بھائی کی برکت چرانے کے لیے اپنے والد سے جھوٹ بولا۔ ان کا والد بوڑھا ہورہا تھا، اور چاہتا تھا کہ مرنے سے پہلے روایتی برکت (ان کو) منتقل کردے۔ اس وقت اسحاق اچھی طرح دیکھ بھی نہیں سکتا تھا۔ اس نے اپنے سب سے بڑے بیٹے عسیو کو بلایا اور شکار کرنے اور اچھا سا کھانا تیار کرنے کا حکم دیا کیوں کہ یہ اپنی وراثتی برکت کو (بیٹوں میں) منتقل کرنے کا وقت تھا۔ ربیکا اپنے شوہر کی بات سن رہی تھی۔ عسیو کی نسبت وہ اپنے بیٹے یعقوب سے زیادہ محبت کرتی تھی۔ اس لیے اس نے یعقوب کے ساتھ مل کر اسحاق سے جھوٹ بولنے کا منصوبہ بنایا تاکہ عسیو سے وہ برکت چرائی جاسکے۔ یعقوب نے جلدی سے دو بکریاں پکڑیں، انہیں ذبح کیا اور اپنی والدہ کے حوالے کردیں تاکہ شاندار کھانا تیارکیا جاسکے۔ چونکہ عسیو ایک ایسا آدمی تھا جس کے جسم پر بہت زیادہ بال تھے جب کہ یعقوب کی جلد ہموار تھی اس لیے انہوں نے یعقوب کے بازوؤں اور گردن کو بکری کی کھال سے ڈھانپ دیا تاکہ وہ عسیو کی طرح دکھائی دے۔ یاد رکھیں کہ ان کا والد صحیح طرح دیکھ نہیں سکتا تھا۔ تو اس لیے اس نے یعقوب کے صرف بازوؤں کو چھوا اور جب اس نے بازو پر بال محسوس کیے تو اس نے یہی فرض کرلیا کہ لازماً یہ عسیو ہوگا!یعقوب نے عسیو کا لباس بھی پہنا ہوا تھا تاکہ اس کی خوشبو اس کے بھائی کی طرح کی محسوس ہو۔ جھوٹ کام کرگیا، اور اسحاق نےیہی یقین کیا کہ وہ اپنے بڑے بیٹے عسیو سے بات کررہا تھا۔ تاہم ، سب کچھ ہوجانے کے بعد، عسیو یعقوب پر بہت زیادہ غصے تھا یہاں تک اس نے اسے قتل کرنے کی منصوبہ بندی شروع کردی!

یعقوب کو اپنے چچا کے ہمراہ گھر سے بہت دور رہنے کے لیے بھاگ نکلنا تھا۔ کئی سالوں تک وہ گھر واپس نہیں آسکا تھا! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم جھوٹ بولیں گے تو ہمارے لیے ہمیشہ مشکل ہوگی۔ ہم میں سے بہت سے لوگ والدین ، اساتذہ، دیگر اداروں حتیٰ کہ خدا کے ساتھ جھوٹ بولنے کے بہکاوے میں آجاتے ہیں لیکن خدا سب کچھ دیکھ سکتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہم کب جھوٹ اور کب سچ بول رہے ہیں۔ کیا آپ اپنی زندگی میں خود پر قابو کو استعمال میں لائیں گے اور سچ بولیں گے؟

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 12

ٹِک ٹاک ٹو (ایک کھیل)

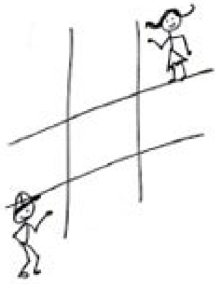

یاد کرنے کی آیت کےحوالےسے کھیل ٹِک ٹاک ٹو ایک انتہائی آسان کھیل ہے جس کے لیے کوئی پیشگی منصوبہ بندی نہیں کرنا پڑتی۔ کھیلنے کے لیے ، اپنے کلاس روم کے درمیان تین کرسیوں کو تین قطاروں کی شکل میں ترتیب دیں جنہیں آپ ٹک ٹاک بورڈ کے طور پر استعمال کریں گے۔ اگر آپ اپنی کلاس میں کرسیوں کا استعمال نہیں کرتے تو آپ کاغذ کی پلیٹیں یا کاغذ کو فرش پر رکھ کر ٹک ٹاک بورڈ کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔ ٹیم کا ہر ممبر جب یاد کرنے کی آیت کو درست انداز میں دہراتا ہے تو اسے ٹک ٹاک بورڈ پر ایک جگہ منتخب کرنے اور اس پر بیٹھنے اور کھڑا ہونے کا موقع دیں۔ جو ٹیم سب سے پہلے ٹک ٹاک ٹو حاصل کرے گی وہ جیت جائے گی۔

پہیلیوں کے جوابات 12

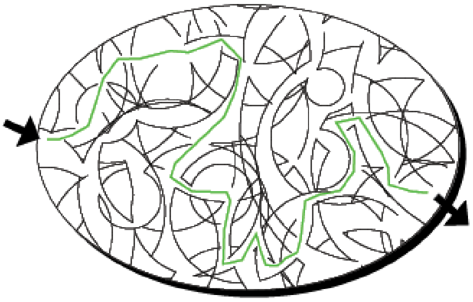

س	ز	ی	ن	ا	ن	ا	پ	و	ب	ا	ق	ر	پ	د	و	خ
ت	ہ	ا	ی	ک	ھ	ا	ن	ا	س	ت	ہ	ب	ز	ی	س	ع
س	ز	د	د	س	ی	ج	ز	ی	ک	ے	ن	ھ	و	ز	س	س
و	س	خ	ل	ز	ہ	ن	ھ	ر	ن	ڑ	س	ل	ا	ق	ہ	ی
د	ک	ہ	ا	ن	ی	س	ب	و	ز	پ	ہ	د	ی	ز	ع	و
ب	ا	ل	و	ں	و	ا	ل	ا	ٹ	ک	ی	ا	چ	س	س	ی

خود پر قابو پانا- سچا - جھوٹ - والدین - دوست - سزادی - کہانی - یعقوب - عسیو - برکت - کھانا - بالوں والا - کپڑے - خدا

سوالات اور جوابات 12

1. کیا ہمیں واقعی ہر وقت ایمانداری کا مظاہر ہ کرنا چاہیے؟

ایمانداری (دیانت داری) بہترین چیز ہے۔ اگر ہم دوسروں پر الزام لگانے کی کوشش کریں تو ہم آگے نہیں بڑھیں گے اور اس طرح کے طاقت ور مسیحی نہیں بنیں گے جو خدا چاہتا ہے۔ جب ہم نے کچھ نہ کیا ہو اور یہ کہیں کہ ہم نے کچھ کیا ہے تو ہم اور زیادہ مشکل میں پھنس جاتے ہیں۔ خدا اور دوسروں کے ساتھ دیانت داری ہمیں آگے بڑھنے میں مدد دینے اور نظم و ضبط اختیار کرنے کے حوالے سے سنجیدگی عطا کرتی ہے اور ہمیں مزید مشکل میں مبتلا ہونے سے بچائے رکھتی ہے۔

2. کیا درست ہونا (حق پر ہونا) معنی رکھتا ہے؟

اگر آپ کسی اور کو مشکل میں مبتلا کررہے ہیں تو دیانت داری ہمیشہ اچھی نہیں ہوتی۔ خدا یہ نہیں چاہتا کہ ہم دوسروں کے رویہ یا سوچ کے بارے میں بتائیں اور انہیں مشکل میں ڈالیں۔ بعض اوقات ہمارا حق پر ہونا معنی نہیں رکھتا۔ ہمیں دوسروں سے مہربانی سے پیش آنے چاہے وہ اس کے مستحق نہ بھی ہوں، کے لیے خود پر قابو پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

3. جھوٹ بولنے سے آپ کو کون سی مشکل پیش آئی ہے؟

جھوٹ بولنے کی وجہ سے یعقوب کو کئی سال تک اپنا گھر چھوڑنا پڑا تھا۔ کیا آپ کو اپنے جھوٹ بولنے کی وجہ سے مشکل کا سامنا کرنا پڑا تھا؟ طالب کو اپنی ذاتی کہانیاں سنانے کا موقع دیں اور سب کو یہ یاد کروائیں کہ انہیں کسی بھی طالب علم کے خلاف کہیں بھی کوئی بات نہیں کرنی۔ کلاس میں ہونے والی بات چیت کو خفیہ رکھا جائے۔

اکھاڑے میں 12

ہر کوئی جھوٹ بولتا ہے اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اگرچہ بہت تھوڑا جھوٹ بولتے ہیں۔ اس جھوٹ کو یاد کریں جو آپ نے اس سال بولا۔ اس شخص کے پاس جائیں، اسے سچ بتائیں اور یہ بھی کہ آپ جھوٹ بولنے پر اس سے معذرت خواہ ہیں۔

خود پر قابو بمقابلہ کاہلی (سُستی)

اِنجیل کہانی: ذہین اور بیوقوف معمار

متی 7:24-27

ڈرامہ 13

ذہین وِلی اور بے وقوف فریڈ پلاسٹک کے بلاک جو انہیں تحفہ کے طور پر ملے تھے، کو جوڑ رہے تھے۔ وِلی نے تمام ہدایات پڑھیں جب کہ فریڈ نے ہدایات پر عمل کیے بغیر انہیں جوڑنے کا فیصلہ کیا۔ بعد ازاں، وِلی اپنے دوسرے دوستوں کے ساتھ کھیلتا رہا جب کہ فریڈ ابھی تک یہ جاننے کی کوشش میں تھا کہ بلاک کس طرح استعمال کرنے ہیں۔

یاد کرنے کی آیت 13

پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لِئے یہ گُناہ ہے۔
یعقُوب 17:4

مرکزی سبق 13

اب ہم رُوح کے پھل کے حوالے سے اس سال کی تعلیم کے اختتام کی طرف آرہے ہیں! اب ہمارا صرف ایک سبق رہ گیا ہے: سستی (کاہلی) کے مقابلے میں خود پر کنٹرول۔ یہ سوچنا بہت دلچسپ ہے کہ اگر ہم روح کے پھل کو اپنی زندگیوں میں اہمیت دیں اور ہر ایک پھل پر محنت جاری رکھیں اور یہی سمجھیں کہ ہم ایک کھیل سیکھ رہے ہیں تو ہم کامیابی حاصل کرسکتے ہیں اور مقابلے جیت سکتےہیں۔ ہماری دعا ہے کہ آپ میں سے ہر ایک نے اس سال کے دوران کئی بار جیت حاصل کی ہو!

سستی کے خلاف جیتنے کے لیے ، ہمیں اپنی خواہشات پر قابوپانا چاہیے اور جب ہم تھک جائیں تو ہمت نہ ہاریں۔ سستی سے مراد ہمارا اُس وقت کام یا محنت نہ کرنا ہے جب ہم ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ کیا آپ کی زندگی میں کوئی ایسا شعبہ ہے جس میں آپ کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں لیکن آپ کامیاب نہیں ہوپارہے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اس شعبہ میں سستی سےکام لے رہے ہیں؟ ہمیں ایسا محسوس ہوسکتا ہے کہ سستی ایک چھوٹا گناہ ہے اور یہ زیادہ برا نہیں ہے۔ تاہم، اگر ہم وہ نہیں کرتے جو خدا چاہتا ہے کہ ہم کریں اور اس کی وجہ اپنی سستی کے خلاف ہمارا اپنے آپ پر کنٹرول نہ ہونا ہے تو اس صورت میں ہم نے خدا کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اگر حکم اس وجہ سے تعمیل نہیں کرتے کہ ہم خدا کے خلاف ہیں یا اس وجہ سے تعمیل نہیں کرتے کہ ہم اس حوالے سے بہت زیادہ سستی کا شکار ہیں تو دونوں صورتوں کا نتیجہ بھی وہی ہے۔ خدا کے حکم کے مطابق نہ چلنا ایک ایسی عمارت بنانے کی مثال ہے جس کی بنیاد ریت کی ڈالی گئی ہو۔

آج کی انجیل کہانی ذہین اور بیوقوف معماران کے بارے میں ہے جن سے یسوعؑ پہاڑ پر اپنا خطبہ مکمل کرنے کے بعد بات کرتا ہے۔ یسوعؑ فرماتا ہے کہ ہر وہ شخص جو خدا کا کلام سنتا ہے اوراس پر عمل کرتا ہے وہ اس ذہین آدمی کی طرح ہے جو چٹان پر اپنا گھر تعمیر کرتا ہے۔ جب طوفان آتے ہیں تو گھر مضبوطی سے کھڑا رہتا ہے۔ لیکن ہم میں سے وہ لوگ جو یسوعؑ کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتے تو ان کی مثال ان بے وقوف لوگوں کی سی ہے جو اپنا گھر ریت پر تعمیر کرتے ہیں۔ جب طوفان آتا ہے تو ان کا گھر دھڑام سے نیچے گرجاتا ہے۔

ہم اس مثال کو ان لوگوں کے لیے ایک مثال کے طور پر پیش کرنا چاہیں گے جو خدا پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم اس مثال کے ذریعے یہ کہنا چاہیں گے کہ ہم میں سے وہ لوگ جو مسیحی چرچ میں آتے ہیں وہ چٹان پر گھر تعمیر کررہے ہیں۔ لیکن یہ وہ نہیں یسوع مسیح ؑ کی تعلیم ہے۔ یسوع کا کہنا ہے کہ یہ مثال دراصل ان لوگوں کے بارے میں ہے جو حقیقت میں وہی کرتے ہیں جو خدا نے انہیں کرنے کاکہا۔ ہم میں سے وہ لوگ جو یسوع مسیحؑ کو خدا کا بیٹا سمجھتے ہیں اور مسیحی چرچوں میں جاتے ہیں ان کے لیے یہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ یسوعؑ مسیح کے احکامات پر عمل کرنے کے حوالے سے ہمیں سستی کو آڑے نہیں آنے دینا چاہیے۔ کیوں کہ سستی ہمیں اپنی بنیاد چٹان پر بنانے سے بعض رکھ سکتی ہے! کیا آپ اپنی سستی کے خلاف لڑیں گے تاکہ آپ اپنی زندگی کو چٹان پر تعمیر کرسکیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زندگی مضبوطی سے کھڑی ہو اور طوفان اور مشکل وقت آنے پر گِرنے نہ پائے؟ اگر آپ جواب ہاں میں ہے تو پھر لازم ہے کہ آپ وہی کریں جس کا یسوع مسیح ؑ نے حکم دیا ہے ۔

یاد کرنے کی آیت سے متعلق کھیل 13

رَیپ موسیقی ترتیب دیں

ایک دُھن تلاش یا تخلیق کریں اور آیت کو اس جگہ لکھیں جہاں طالب علم اسے دیکھ سکیں۔ طالب علموں سے کہیں کہ وہ موسیقی کے حوالے سے ایک رَیپ تخلیق کریں اور اس مقصد کے لیے آیت کے الفاظ کا استعمال کریں۔ آپ گروپ کی شکل میں کرسکتے ہیں اور یہ گروپ صرف لڑکوں یا صرف لڑکیوں پر مشتمل ہونے چاہیئں اور آخر میں ایک وقت میں ایک طالب کو ایسا کرنے کا کہیں اگر وہ چاہیں تو۔ بچے یقیناً اس سرگرمی کو پسند کریں گے!

پہیلیوں کے جوابات 13

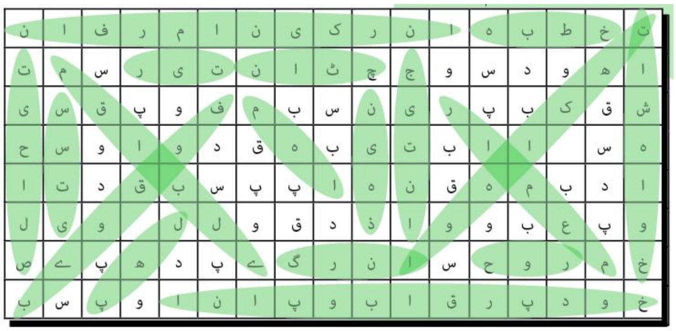

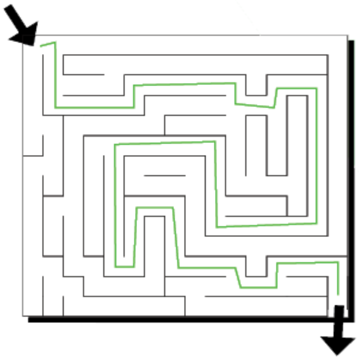

- پھل - روح - خود پر قابو پانا - سستی - اہم - جیتنا - مقابلے - خواہشات - تھکا ہوا - صلاحیت - نافرمانی کرنا - بے وقوف - ذہین - معمار
خطبہ - چٹان - ریت - گرنا

سوالات اور جوابات 13

1. کیا پہاڑ پر دیا جانے والا خطبہ یاد کرنے سے آپ ریت پر اپنی بنیاد بنانے کو روک سکتے ہیں؟

جی نہیں۔ انجیل مقدس کا یہ پیرا واضح طور پر کہتا ہے کہ چٹان پر اپنی بنیاد بنانے کا راستہ یہ ہے کہ ہمیں یسوعؑ کے احکامات پر عمل کرنا ہوگا نہ کہ انہیں صرف یاد کرنا۔

2. آپ اپنی بنیاد چٹان پر کس طرح قائم کرسکتے ہیں؟

آپ یہ یقین کرسکتے ہیں کہ آپ کو اپنے دشمنوں سے محبت کرنی چاہیے لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ آپ یہ زبانی یاد کرسکتے ہیں کہ آپ کو اپنے دشمنوں سے محبت کرنی چاہیے لیکن یہ بھی کافی نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب آپ اپنے دشمنوں سے محبت کے لیے کچھ عملی اقدامات کریں گے تو یہ چیز آپ دراصل اپنی بنیاد کو چٹان پر قائم کرنے کے متراف ہوگی۔

3. اس سا ل آپ نے کتنے مقابلے جیتے؟

کچھ وقت اپنے طالب علموں کے ساتھ گزاریں اور پورے سال کے اسباق اور مقابلوں پر نظر ثانی کریں۔
دیکھیں کہ کتنے طالب علموں نے اپنا گھر کے لیے دیا گیا کام (اسائنمنٹس) مکمل کیں۔ ہر بارمکمل شدہ کام پر اپنے طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر طالب علم کی بلند آواز میں حوصلہ افزائی کریں۔

اکھاڑے میں 13

اس ہفتے اپنی سستی کے خلاف لڑیں اور کرنے کے لیے کسی ایسے کام کا انتخاب کریں جو آپ نہیں کرنا چاہتے۔ اسے مکمل کرنے کو یقینی بنائیں اور اپنی گواہی کسی دوست کے ساتھ شیئر کریں۔

www.childrenarelmportant.com
info@childrenareimportant.com
WhatsApp: +52 1 55 4219 0047
+52 1 55 1573 2969

Equip & Grow
بچے اہم ہیں

20232